بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا﴾

"بیشک نماز مومنوں پر اوقاتِ مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے"

گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ نماز سکھانے کا جدید اور منفرد انداز

مصباح الصلوٰۃ

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح الصّلوٰۃ

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظرثانی .... عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی، عبدالرحیم

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہوا ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
عرض مرتب	4
مصباح الصلوٰۃ سے استفادہ کرنے کا طریقہ	5
نماز سے متعلق احکامِ الٰہی	6
نماز سے متعلق فرامینِ رسول	8
مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا	10
وضو کرنے اور اسکے بعد کی دعائیں	10
اذان کے کلمات	12
اذان کا جواب	14
اذان کے بعد کی دعائیں	14
اقامت کے کلمات	16
نماز	
تکبیرِ تحریمہ اور دعائے استفتاح	18
سورۃ الفاتحہ	20
رکوع کی دعائیں	22
رکوع کے بعد اور قومے کی دعائیں	24
سجدے کی دعائیں	24
دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں	26

عنوان	صفحہ نمبر
تشہد	26
درود شریف	28
درود شریف کے بعد کی دعائیں	28
سلام	34
سلام کے بعد کی دعائیں	34
دعائے قنوت	40
نمازِ جنازہ کی دعائیں	44
خطبۂ مسنونہ	50
چند سورتوں کا ترجمہ	
سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی	54
سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ	56
سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ	62
سُوْرَۃُ الْعَصْرِ	64
سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ	64
سُوْرَۃُ الْفَلَقِ	66
سُوْرَۃُ النَّاسِ	66
تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''	68

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

"مفتاح القرآن" کے بعد جب "مصباح القرآن" کا پہلا پارہ چھپ کر منظر عام پر آیا تو عمومی طور پر اسکی بھرپور پذیرائی ہوئی اور ساتھ ہی یہ تقاضا ہوا کہ اب دوسرے پارے کی بجائے تیسواں پارہ پہلے لایا جائے تا کہ نماز میں عام طور پر پڑھی جانے والی سورتوں کا ترجمہ اور تفہیم پیدا ہو سکے جو کہ نمازوں میں خشوع وخضوع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

تاہم اہلِ علم سے مشورے کے بعد طے پایا کہ آخری پارے کی بجائے دوسرے پارے کے کام کو جاری رکھتے ہوئے الگ سے ترجمۂ نماز پر کام کیا جائے جس میں نماز اور نماز سے متعلقہ چیزوں کے ساتھ ساتھ نماز میں زیادہ تر پڑھی جانے والی سورتوں اور دعاؤں کا ترجمہ شامل کیا جائے۔

چنانچہ میں نے "مصباح الصلوٰۃ" کے نام سے یہ کام اس طرح شروع کیا کہ نماز، وضو اور نمازِ جنازہ وغیرہ کا طریقہ سکھانے کی بجائے جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں یا نماز سے متعلق ہیں ان کا ترجمہ "مصباح القرآن" کی طرز پر سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ بندہ ناچیز اب یہ کاوش استفادۂ عام کیلئے پیش کر رہا ہے۔

"مصباح الصلوٰۃ" سے استفادہ کرنے والے دوستوں سے درخواست ہے کہ اپنی خصوصی دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس کی طباعت کا اہتمام کرنے والے ساتھی اور اس کارِ خیر میں شریک دیگر تمام احباب کو اجرِ عظیم عنایت فرمائے، آمین۔

عبدالرحمن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح الصلوٰۃ" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

"مصباح الصلوٰۃ" جو دراصل ترجمۂ نماز ہے، اس میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

1. ایک صفحہ پر عربی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے "اردو میں استعمال کی وضاحت" نیچے دیئے گئے حاشیہ میں ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ "مفتاح القرآن" میں بیان کردی گئی ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لیے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے عربی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ عربی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو نماز یا دعاؤں کے عربی الفاظ کو آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے دوسرے صفحہ پر عربی الفاظ کو دوبارہ Break up کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال عربی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح الصلوٰۃ" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز سے متعلق احکامِ الٰہی

❶ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَابًا مَّوْقُوْتًا (النساء 103)	بیشک نماز مؤمنوں پر (ادا کرنا) فرض ہے اوقاتِ مقررہ میں۔
❷ وَاْمُرْ اَھْلَكَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا (طٰہٰ 132)	اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور (خود بھی) اس پر قائم رہ۔
❸ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ 14)	اور قائم کر نماز میرے ذکر کیلئے۔
❹ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (الروم 31)	اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے مت بنو۔
❺ فِیْ جَنّٰتٍ ۛ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ہ مَاسَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ہ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ (المدثر 40-43)	جنتوں میں، وہ سوال کریں گے مجرموں سے کیا چیز لے آئی تمہیں جہنم میں؟ وہ کہیں گے ہم نہ تھے نمازیوں میں سے۔
❻ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ہ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ (الماعون 5)	پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کیلئے جو وہ اپنی نماز سے غافل ہیں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلصَّلٰوۃَ، لِّلْمُصَلِّیْنَ: صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔	لِذِکْرِیْ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
عَلٰی، عَلَیْھَا: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنَ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
اَلْمُؤْمِنِیْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	جَنّٰتٍ : جنّت، جنّات۔
مَوْقُوْتًا: وقت، اوقات۔	یَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
وَاْمُرْ : امر، آمر، مأمور۔	اَلْمُجْرِمِیْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
اَھْلَكَ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اَقِمِ، اَقِیْمُوْا : قیام، مقیم، قائم۔	سَاھُوْنَ : سہواً، سجدۂ سہو (بھولنا، غفلت کرنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز کے متعلق احکام الٰہی

❶ اِنَّ الصَّلٰوۃَ[1]	كَانَتْ[1]	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتَابًا[2]
بیشک نماز	ہے	مؤمنوں پر	(ادا کرنا) فرض

مَّوْقُوْتًا	❷ وَ اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوۃِ[1]	وَاصْطَبِرْ
اوقاتِ مقررہ میں	اور تو حکم کر	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور (خود بھی) قائم رہ

عَلَيْهَا	❸ وَ اَقِمِ[3]	الصَّلٰوۃَ[1]	لِذِكْرِىْ	❹ وَ اَقِيْمُوا[3]	الصَّلٰوۃَ[1]	وَ لَا
اس پر	اور قائم کر	نماز	میرے ذکر کیلئے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور مت

تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	❺ فِىْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ
تم سب بنو	مشرکوں میں سے	جنتوں میں	وہ سب سوال کریں گے	مجرموں سے

مَا سَلَكَكُمْ	فِىْ سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ نَكُ[4]	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ
کیا چیز لے آئی تمہیں	جہنم میں	وہ سب کہیں گے	ہم نہیں تھے	نمازیوں میں سے

❻ فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ
پس ہلاکت ہے	(ان) نمازیوں کیلئے	جو	وہ	اپنی نماز سے	سب غافل ہیں

ضروری وضاحت

❶ " ۃ "اور" تْ " دونوں واحد مؤنّث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ " كِتَابًا " کا اصل ترجمہ" لکھا ہوا " ہے۔
❸ اقامتِ صلوٰۃ میں پانچ باتیں شامل ہیں: نماز وقت پر پڑھنا، خشوع وخضوع سے پڑھنا، سنت کے مطابق پڑھنا، جماعت کیساتھ پڑھنا، خود بھی پڑھنا اور دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❹ "لَمْ نَكُ" اصل میں "لَمْ نَكُنْ" تھا تخفیف کیلئے آخر سے نون گرایا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز سے متعلق فرامینِ رسول ﷺ

❶ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ	بیشک سب سے پہلے جس کا حساب لیا جائے گا
الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهٖ	بندے سے قیامت کے دن اسکے عمل میں سے
صَلٰوتُهٗ ، فَاِنْ صَلَحَتْ	اسکی نماز ہے، پس اگر وہ درست ہوئی
فَقَدْ اَفْلَحَ وَ اَنْجَحَ	تو یقیناً وہ کامیاب و کامران ہو گیا
وَ اِنْ فَسَدَتْ	اور اگر وہ درست نہ ہوئی
فَقَدْ خَابَ وَ خَسِرَ (ترمذی)	تو یقیناً وہ خائب و خاسر ہوا۔
❷ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے
مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً (بخاری)	اکیلے نماز پڑھنے سے، ستائیس درجے۔
❸ اِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ	بیشک آدمی اور شرک و کفر کے درمیان (فرق)
تَرْكُ الصَّلٰوةِ (مسلم)	نماز کا چھوڑ دینا ہے۔
❹ صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ (بخاری)	نماز ایسے پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَاسَبُ : حساب، مُحاسبہ، احتساب، مُحتسب۔	خَابَ وَ خَسِرَ: خائب و خاسر، خسارہ۔
يَوْمَ : یومِ آزادی، یومِ آخرت، ایّام۔	بَيْنَ : بین الاقوامی، مابین، بین السطور، بین بین۔
عَمَلِهٖ : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔	الشِّرْكِ : شرک، شریک، مشرک، مشرکین، شرکاء۔
صَلٰوتُهٗ، الصَّلٰوةِ: صوم و صلوٰۃ، صلوٰۃ و سلام، مصلّی۔	اَلْكُفْرِ : کفر، کافر، کفّار۔
صَلَحَتْ: صلاح، اصلاح، مصلح، صلح۔	تَرْكُ : ترک، ترکہ، متروک۔
اَفْلَحَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے، فلاحِ دارین۔	كَمَا : کماحقہ۔
فَسَدَتْ: فساد، فاسد، فسادی، مفسد۔	رَاَيْتُمُوْنِيْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز کے متعلق فرامین رسولؐ

1 اِنَّ اَوَّلَ	مَا يُحَاسَبُ❶	بِهِ	الْعَبْدُ
بیشک سب سے پہلے	جو حساب لیا جائے گا	اس کا	بندے سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ❷	مِنْ عَمَلِهٖ	صَلٰوتُهٗ	فَاِنْ	صَلَحَتْ❸	فَقَدْ
قیامت کے دن	اسکے عمل میں سے	اسکی نماز ہے	پس اگر	وہ درست ہوئی	تو تحقیق

اَفْلَحَ وَ اَنْجَحَ	وَ اِنْ	فَسَدَتْ❸	فَقَدْ	خَابَ وَ خَسِرَ
وہ کامیاب و کامران ہو گیا	اور اگر	وہ درست نہ ہوئی	تو تحقیق	وہ خائب و خاسر ہوا

2 صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ❷	اَفْضَلُ	مِنْ صَلٰوةِ❷	الْفَذِّ	بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ❹	دَرَجَةً❷
جماعت کیساتھ نماز پڑھنا	افضل ہے	نماز (پڑھنے) سے	اکیلے	ستائیس	درجے

3 اِنَّ	بَيْنَ الرَّجُلِ	وَ	بَيْنَ الشِّرْكِ وَ الْكُفْرِ	تَرْكُ الصَّلٰوةِ❷
بیشک	آدمی کے درمیان	اور	شرک و کفر کے درمیان (فرق)	نماز کا چھوڑ دینا ہے

4 صَلُّوْا	كَمَا	رَاَيْتُمُوْنِيْ❺	اُصَلِّيْ
تم سب نماز (ایسے) پڑھو	جیسے	تم سب نے مجھے دیکھا ہے (کہ)	میں نماز پڑھتا ہوں

ضروری وضاحت

❶ اگر علامت ''يُ'' پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو پھر ترجمہ ''کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا'' کرتے ہیں۔ ❷ ''ة'' اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''تْ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں ''بِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت ''تُمْ'' کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں ''وْ'' کا اضافہ کرتے ہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

◆ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم) — اے اللہ کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

◆ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم) — اے اللہ! بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرا فضل۔

وضو شروع کرتے وقت کی دعا

◆ بِسْمِ اللّٰهِ (مسند احمد) — اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)۔

وضو کے بعد کی دعائیں

1. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مسلم) — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں
2. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی) — اے اللہ ! بنادے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنادے مجھے پاک رہنے والوں میں سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِفْتَحْ : فتح، فتوحات، افتتاح۔
اَبْوَاب : باب العلم ، باب الرحمۃ ، سدِّ باب۔
رَحْمَتِكَ : رحمت باری تعالیٰ، رحم، رحیم۔
اَسْئَلُكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
فَضْلِكَ : فضل، فاضل، فضیلت۔
اَشْهَدُ : شہادت، شاہد، شواہد، مشاہدہ۔
لَا : لا تعداد، لا علاج، لاجواب، لا علم، لا پروا۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل ، اِلَّا یہ کہ۔
وَحْدَهٗ : واحد، وحدت، موحّد، توحید۔
شَرِيْكَ : شرک، شریک، مشرک، شرکاء۔
عَبْدُهٗ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
اَلتَّوَّابِيْنَ : توبہ، تائب۔
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ : طاہر، طہارت، اَطہر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ ❶	افْتَحْ لِیْ	اَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ
اے اللہ	میرے لئے کھول دے	دروازے	اپنی رحمت کے

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ ❶	اِنِّیْ اَسْئَلُكَ ❷	مِنْ فَضْلِكَ ❸
اے اللہ	بیشک میں تجھ سے مانگتا ہوں	تیرا فضل

وضو شروع کرتے وقت کی دعا

✹ بِسْمِ اللّٰهِ ❹
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وضو کے بعد کی دعائیں

❶ اَشْھَدُ	اَنْ لَّآ اِلٰهَ ❺	اِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ ❺	لَهٗ	وَاَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ
کوئی شریک نہیں	اس کا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمدؐ	اسکے بندے	اور اسکے رسول ہیں

❷ اَللّٰھُمَّ ❶ اجْعَلْنِیْ	مِنَ التَّوَّابِيْنَ	وَاجْعَلْنِیْ	مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ
اے اللہ مجھے بنادے	توبہ کرنیوالوں میں سے	اور مجھے بنادے	پاک رہنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو پھر "یَااَللّٰهُ" کی بجائے "اَللّٰھُمَّ" کہا جاتا ہے۔ ❷ علامت "یْ" اور "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ حدیث میں یہی الفاظ ہیں، لیکن اگر کوئی مکمل "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔ ❺ اگر "لَا" کے بعد ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اذان کے کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (ابوداؤد)	کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْبَرُ : کبیر، اکبر، اکابر، تکبّر، تکبیر۔

اَشْهَدُ : شاہد، شہادت، شواہد، مشاہدہ۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاپروا۔

اِلٰهَ : اِلٰہ، فرمانِ اِلٰہی، اِلٰہ العالمین۔

رَسُوْلُ : رسول، مرسل، رسل، رسالت۔

اِلَّا : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔

عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اَلصَّلٰوۃِ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّی۔

اَلْفَلَاحِ : فلاحِ دارین، فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اذان کے کلمات

✵ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَشْھَدُ	اَنْ لَّآ اِلٰہَ ❷	اِلَّا اللّٰہُ	اَشْھَدُ
اللہ سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰہَ ❷	اِلَّا اللّٰہُ	اَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰہِ
کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰہِ	حَیَّ	عَلَی الصَّلٰوۃِ ❸❹
میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اللہ کے رسول ہیں	آؤ	نماز پر

حَیَّ	عَلَی الصَّلٰوۃِ ❸❹	حَیَّ	عَلَی الْفَلَاحِ ❸	حَیَّ	عَلَی الْفَلَاحِ ❸
آؤ	نماز پر	آؤ	کامیابی پر	آؤ	کامیابی پر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	اَللّٰہُ اَکْبَرُ ❶	لَا اِلٰہَ ❷	اِلَّا اللّٰہُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

❶ ''اَکْبَرُ'' کے شروع میں ''اَ'' کا ترجمہ ''میں'' نہیں بلکہ یہ ''ایک کی نسبت دوسرے میں صفت کے زیادہ ہونے'' پر دلالت کر رہا ہے اسلیے ترجمہ ''سب سے بڑا'' کیا گیا ہے۔ ❷ ''لَا'' کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ ''کوئی نہیں'' کیا جاتا ہے۔
❸ یہاں اس سے مراد ''نماز اور کامیابی کی طرف آؤ'' ہے۔ ❹ ''ۃ'' اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فجر کی اذان میں ”حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ “ کے بعد

◈ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (دو مرتبہ)، (ابوداؤد) نماز نیند سے بہتر ہے۔

اذان کا جواب

مؤذن جو اذان کے کلمات کہے، سننے والا وہی کلمات ساتھ ساتھ کہے، البتہ جب وہ ”حَیَّ عَلَی الْصَّلٰوۃِ“ اور ”حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ “ کہے تو ان دونوں کے جواب میں سننے والا کہے :

◈ لَا حَوْلَ وَلَا	نہیں کوئی طاقت (گناہ سے بچنے کی) اور نہ (ہی)
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (مسلم، ابوداؤد)	طاقت ہے (نیکی کرنے کی) مگر اللہ (کی توفیق) سے۔

اذان کے بعد کی دعا

① اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ	اے اللہ! اس دعوتِ کامل کے رب
وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ ، اٰتِ مُحَمَّدَ	اور قائم ہونے والی نماز کے (رب)، عطا کر محمد ﷺ کو
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ	وسیلہ اور فضیلت اور انہیں پہنچا مقام محمود پر
الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ (بخاری، ابوداؤد)	جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے ان سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	اَلْقَآئِمَۃِ : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔
لَا : لا تعداد، لاعلاج، لاجواب، لاپروا۔	اَلْوَسِیْلَۃَ : وسیلہ، وسائل
قُوَّۃَ : قوّت، قوی، مقوّی۔	اَلْفَضِیْلَۃَ : فضل، فضیلت، فضائل، فاضل۔
اِلَّا : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	اِبْعَثْہُ : مبعوث، بعثت نبوی۔
بِاللّٰہِ (بـ) : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ، بالمشافہہ۔	مَقَامًا : مقام ابراہیم، مقیم، مقامات، مقامی۔
اَلدَّعْوَۃِ : دعوت و تبلیغ، دُعا، داعی، مدعوّ۔	مَحْمُوْدًا : حامد، محمود، حمد و ثنا، حمدِ باری تعالیٰ۔
اَلتَّآمَّۃِ : تمام، تمت بالخیر، اِتمامِ حُجّت۔	وَعَدْتَّہٗ : وعدہ، وعید۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فجر کی اذان میں "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ	خَیْرٌ	مِّنَ النَّوْمِ (دو مرتبہ)
نماز	بہتر ہے	نیند سے

اذان کا جواب

مؤذن جو اذان کے کلمات کہے، سننے والا وہی کلمات ساتھ ساتھ کہے، البتہ جب وہ "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ" اور "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کہے تو ان دونوں کے جواب میں سننے والا کہے:

لَا حَوْلَ ❶	وَلَا قُوَّۃَ ❶	اِلَّا بِاللّٰہِ
نہیں کوئی طاقت (گناہ سے بچنے کی)	اور نہیں کوئی طاقت (نیکی کرنے کی)	مگر اللہ (کی توفیق) سے

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ	رَبَّ	ھٰذِہِ	الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ	وَ
اے اللہ!	رب	اس	دعوتِ کامل کے	اور

الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ	اٰتِ	مُحَمَّدَنِ	الْوَسِیْلَۃَ ❷	وَ	الْفَضِیْلَۃَ
قائم ہونے والی نماز کے (ربّ)	عطا کر	محمد ﷺ کو	وسیلہ	اور	فضیلت

وَ	ابْعَثْہُ	مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ ❸	الَّذِیْ	وَعَدْتَّہٗ
اور	انہیں پہنچا	مقامِ محمود پر	جس کا	تو نے وعدہ کیا ہے ان سے

ضروری وضاحت

❶ اگر "لَا" کے بعد ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کرتے ہیں۔ ❷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وسیلہ" جنت میں ایک بلند درجہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لیے ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ: وہ میں ہوں، جس نے میرے لیے اللہ سے "وسیلہ" مانگا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہوگئی (مسلم)۔ ❸ اس سے مراد "مقام شفاعت" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

2 اذان کے بعد درود شریف پڑھنا مسنون ہے (بخاری) اس کا ترجمہ صفحہ نمبر 28 پر ملاحظہ فرمائیں۔

اقامت کے کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی ہے۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی ہے۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (ابوداؤد)	کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْبَرُ : کبیر، اکابر، تکبّر، تکبیر۔	اَلْفَلَاحِ : فلاحِ دارین، فلاحی ادارے، فلاح و بہبود
اَشْهَدُ : شاہد، شہادت، شواہد، مشاہدہ۔	قَامَتِ : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔
رَسُوْلُ : رسول، رسالت، مرسل۔	لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاتعداد۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلٰهَ : اِلٰہ، فرمانِ اِلٰہی، اِلٰہ العالمین۔
اَلصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّی۔	اِلَّا : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

② اذان کے بعد درود شریف پڑھنا بھی مسنون ہے
اس کا لفظی ترجمہ صفحہ نمبر 29 پر ملاحظہ فرمائیں۔

اقامت کے کلمات ❶

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	اَشْهَدُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰهَ ❸	اِلَّا اللّٰهُ	اَشْهَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا
کہ کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ	حَيَّ	عَلَى الصَّلٰوةِ	حَيَّ	عَلَى الْفَلَاحِ
اللہ کے رسول ہیں	آؤ	نماز پر	آؤ	کامیابی پر

قَدْ	قَامَتِ ❹	الصَّلٰوةُ	قَدْ	قَامَتِ ❹	الصَّلٰوةُ
بیشک	کھڑی ہوگئی	نماز	بیشک	کھڑی ہوگئی	نماز

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ❷	لَا اِلٰهَ ❸	اِلَّا اللّٰهُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے	کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

❶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اذان سے لے کر اقامت تک کے وقفے میں کی گئی دعا ردّ نہیں کی جاتی، پس تم (اس وقت) دعا کیا کرو (ابوداؤد)۔ ❷ یہاں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❸ اگر "لَا" کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" ہوتا ہے۔ ❹ یہ اصل میں "قَامَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے، یہ واحد مؤنّث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ترجمۂ نماز

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔

دعائے استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)

1 اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ	اے اللہ! دوری کر دے میرے درمیان
وَ بَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا	اور میرے گناہوں کے درمیان جیسا کہ
بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ،	تو نے دوری کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان
اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا	اے اللہ! مجھے پاک صاف کر دے گناہوں سے
کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ،	جیسا کہ صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے
اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ	اے اللہ! دھو دے میرے گناہوں کو
بِالْمَآءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ (بخاری، مسلم)	پانی اور برف اور اولوں سے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَکْبَرُ : کبیر، تکبّر، متکبّر۔

بَاعِدْ : بعید، بُعد المشرقین۔

بَیْنِیْ، بَیْنَ : مابین، بین الاقوامی، بین السطور۔

بَاعَدْتَّ : بعید، بُعد المشرقین۔

اَلْمَشْرِقِ : مشرق، مشرقِ وسطیٰ، شاعرِ مشرق۔

وَ : عفوو درگزر، مال و دولت، شان و شوکت۔

اَلْمَغْرِبِ : مشرق و مغرب، مغربی تہذیب۔

خَطَایَایَ : خطاء، خطاکار۔

کَمَا : کماحقہ۔

اَبْیَضُ : اَبیض، یدِ بیضا (سفید)۔

مِنَ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔

اِغْسِلْ : غُسل، غسل خانہ، غسیلِ ملائکہ (حضرت حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہیں)۔

بِالْمَاءِ (بِ) : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل، بالمشافہہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ترجمۂ نماز

تکبیرِ تحریمہ ❶

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

دعائے استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)

❶ اَللّٰھُمَّ	بَاعِدْ	بَیْنِیْ	وَ
اے اللہ	دوری کر دے	میرے درمیان	اور

بَیْنَ خَطَایَایَ	کَمَا	بَاعَدْتَّ	بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
میرے گناہوں کے درمیان	جیسا کہ	تو نے دوری کی ہے	مشرق اور مغرب کے درمیان

اَللّٰھُمَّ	نَقِّنِیْ	مِنَ الْخَطَایَا	کَمَا	یُنَقَّی❷	الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ
اے اللہ	مجھے صاف کر دے	گناہوں سے	جیسا کہ	صاف کیا جاتا ہے	سفید کپڑا

مِنَ الدَّنَسِ❸	اَللّٰھُمَّ	اغْسِلْ	خَطَایَایَ	بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ	وَالْبَرَدِ❹
میل کچیل سے	اے اللہ	دھو ڈال	میرے گناہوں کو	پانی سے	اور برف	اور اولوں سے

ضروری وضاحت

❶ اس تکبیر کے بعد جائز کام بھی حرام ہوجاتے ہیں مثلاً بولنا، ہنسنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، اسلیے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔ ❷ "یـ" کے ترجے کی ضرورت نہیں اور اگر "یـ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کرتے ہیں۔ ❸ کیونکہ سفید کپڑے پر میل صاف نظر آتی ہے اور اسے اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے۔ ❹ یعنی گناہوں سے بالکل پاک کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

② سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ	پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیری ہے
وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى	اور بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے
جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (ترمذی)	تیری شان اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا۔

تعوّذ وتسمیہ مع سُوْرَةِ الْفَاتِحَة

① اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود (کے شر) سے
② بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①	(جو) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ①
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ②	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے ②
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ③	(جو) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ③
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ④	روزِ جزا کا مالک ہے ④
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبْحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، تسبیح۔

بِحَمْدِكَ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔

تَبَارَكَ : مبارک، بابرکت، ہدیۂ تبریک۔

اِسْمُكَ : اسم گرامی، اسم اعظم، اسم با مسمّٰی۔

تَعَالٰى : اللہ تعالیٰ، عالی شان، اعلیٰ۔

غَيْرُكَ : غیراللہ، دیارِ غیر، غیر یقینی، غیر ملکی۔

اَعُوْذُ : تعوذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔

اَلرَّجِيْمِ : حدِ رجم۔

اَلرَّحْمٰنِ، اَلرَّحِيْمِ : رحم، رحمت، رحمان، رحیم۔

يَوْمِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم، برزخ، اقوام عالم۔

مٰلِكِ : مالک، ملکیّت۔

نَعْبُدُ : عبادت، عابد، معبود۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❷ سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	بِحَمْدِكَ	وَ تَبَارَكَ ❶
پاک ہے تو	اے اللہ	اور	اپنی تعریف کے ساتھ	اور بہت برکت والا ہے

اسْمُكَ	وَ تَعَالٰی ❶	جَدُّكَ	وَ لَآ اِلٰهَ ❷	غَيْرُكَ
تیرا نام	اور بہت بلند ہے	تیری شان	اور نہیں کوئی معبود	تیرے سوا

تعوّذ و تسمیہ مع سورۃ الفاتحہ

❶ اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان مردود (کے شر) سے

❷ بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ①
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	(جو) نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ❸	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ③
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	(جو) جہانوں کا رب ہے	نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ④	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ
مالک ہے	روزِ جزا کا	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ سے ہی

ضروری وضاحت

❶ ”تَبَارَكَ“ اور ”تَعَالٰی“ کے شروع میں ”تَ“ کا معنی ”تو“ نہیں ہے بلکہ اس میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسلیے ”بہت برکت والا“ اور ”بہت بلند“ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ ”لَا“ کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ ”کوئی نہیں“ کیا جاتا ہے۔ ❸ اس شخص کی نماز نہیں جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی (بخاری)۔ اور یہ ہر زہر کے لیے شفا ہے (دارمی)۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ ۝5	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں ۝5
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ۝6	ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی ۝6
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬	راستہ ان لوگوں کا جو انعام کیا تو نے ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝7 ع	نہ غضب کیا گیا ان پر اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے ۝7 ع

ع 1/7

رکوع کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ (ترمذی)	پاک ہے میرا عظمت والا رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)۔
❷ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا	تو پاک ہے اے اللہ ! اے ہمارے ربّ
وَ بِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ (بخاری، مسلم)	اور سب تعریف تیری ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔
❸ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ	بہت پاکیزگی والا، بہت مقدّس ہے
رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَ الرُّوْحِ (مسلم)	فرشتوں اور روح الامین (جبرائیل) کا ربّ۔
❹ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَ الْمَلَكُوْتِ	پاکی ہے غلبے والے، بادشاہی والے
وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْعَظَمَةِ (ابوداؤد)	اور بڑائی والے اور عظمت والے (ربّ) کی۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَسْتَعِيْنُ : استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	سُبْحَانَ، سُبُّوْحٌ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
اِهْدِنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	قُدُّوْسٌ : تقدّس، مقدّس، تقدیس۔
اَلصِّرَاطَ : پل صراط، صراط مستقیم۔	اَلْمَلَائِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ (فرشتے)۔
اَنْعَمْتَ : انعام، منعم، نعمت۔	ذِیْ : ذی وقار، ذیشان، ذی شعور، ذی روح۔
عَلَيْهِمْ : علیٰحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلْجَبَرُوْتِ : جبر، جابر۔
اَلْمَغْضُوْبِ : غضب، غضبناک۔	اَلْمَلَكُوْتِ : مملکت، ملک۔
اَلضَّآلِّيْنَ : ضلالت (گمراہی)۔	اَلْكِبْرِيَاءُ : کبیر، کبریائی، اکبر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَسْتَعِيْنُ ⑤	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥	صِرَاطَ الَّذِيْنَ
ہم مدد مانگتے ہیں	ہمیں ہدایت دے	سیدھے راستے کی	راستہ ان لوگوں کا جو

اَنْعَمْتَ ❶	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ ❷	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ ❸ ⑦ ع
تو نے انعام کیا	ان پر	نہ غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ (ہی)	(وہ) سب گمراہ ہوئے

ع 1/7

رکوع کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ	رَبِّيَ الْعَظِيْمِ	❷ سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ
پاک ہے	میرا ربّ عظمت والا	تو پاک ہے	اے اللہ

رَبَّنَا ❹	وَ بِحَمْدِكَ	اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِيْ ❺
اے ہمارے رب	اور اپنی تعریف کے ساتھ	اے اللہ	مجھے بخش دے

❸ سُبُّوْحٌ	قُدُّوْسٌ	رَبُّ الْمَلآئِكَةِ ❻	وَ الرُّوْحِ
بہت پاکیزگی والا	بہت مقدّس ہے	فرشتوں کا ربّ (ہے)	اور روح الامین (جبرائیل) کا

❹ سُبْحَانَ	ذِي الْجَبَرُوْتِ	وَ الْمَلَكُوْتِ	وَ الْكِبْرِيَآءِ	وَ الْعَظَمَةِ
پاکی ہے	غلبے والے	اور بادشاہی (والے)	اور بڑائی (والے)	اور عظمت (والے ربّ) کی

ضروری وضاحت

❶ ان سے مراد ''صحابہ کرام اور سلف صالحین'' ہیں۔ ❷ ان سے مراد ''یہودی'' ہیں۔ ❸ ان سے مراد ''عیسائی'' ہیں۔ ❹ یہاں شروع میں ''یا'' بھی تھا، جسکا ترجمہ ''اے'' کیا گیا ہے، جیسا کہ پکارتے ہوئے ''اے خالد'' کی بجائے صرف ''خالد'' کہہ دیا جاتا ہے۔
❺ ''لِیْ'' کا اصل ترجمہ ''میرے لیے'' ہے، یہاں ''لِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں '' ة '' مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

◈ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (بخاری، مسلم) — اللہ نے سن لیا اسے جس نے تعریف کی اس کی۔

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری) — اے اللہ اے ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے۔
2. رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ — اے ہمارے رب اور تیری ہی تعریف ہے
حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (بخاری، ابوداؤد) — بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ (کہ) برکت کی گئی ہو اس میں۔

سجدے کی دعائیں

1. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی (ترمذی) — پاک ہے میرا بلند رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)۔
2. سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا — اے اللہ! تو پاک ہے اے ہمارے رب
وَ بِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ (بخاری، مسلم) — اور سب تعریف تیری ہے، اے اللہ مجھے بخش دے۔
3. سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ — بہت پاکیزگی والا، بہت مقدّس ہے
رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ (مسلم) — فرشتوں اور روح الامین (جبرائیل) کا ربّ ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
حَمِدَهٗ، بِحَمْدِكَ : حمد و ثنا، حمدِ باری تعالیٰ، حامد۔
رَبَّنَا، رَبِّیَ : ربّ، ربوبیّت، اَربابِ اِقتدار۔
كَثِيْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔
طَيِّبًا : طیّب مال، طیّبات۔
مُبَارَكًا : بابرکت، تبرّک، ہدیۂ تبریک۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔

اَلْاَعْلٰی : عالی مکان، اعلیٰ، عالی شان۔
اِغْفِرْلِیْ : مغفرت، استغفار۔
سُبُّوْحٌ : تسبیح، تسبیحات، سبحان تیری قدرت۔
قُدُّوْسٌ : تقدّس، مقدّس، تقدیس۔
اَلْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
اَلرُّوْحُ : روح، روحانی، روحانیّت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

سَمِعَ اللّٰهُ	لِمَنْ	حَمِدَهٗ
اللہ نے سن لیا	اسے جس نے	تعریف کی اس کی

قومے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	لَكَ الْحَمْدُ
اے اللہ	اے ہمارے رب	تیری ہی تعریف ہے

❷ رَبَّنَا	وَ لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا كَثِيْرًا	طَيِّبًا	مُّبَارَكًا	فِيْهِ ❶
اے ہمارے ربّ	اور تیری ہی تعریف ہے	بہت زیادہ تعریف	پاکیزہ	برکت کی گئی ہو	اس میں

سجدے کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ	رَبِّيَ الْاَعْلٰى	❷ سُبْحٰنَكَ	اَللّٰهُمَّ
پاک ہے	میرا بلند ربّ	تو پاک ہے	اے اللہ

رَبَّنَا	وَ بِحَمْدِكَ	اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِيْ	❸ سُبُّوْحٌ
اے ہمارے ربّ	اور اپنی تعریف کے ساتھ	اے اللہ	مجھے بخش دے	بہت پاکیزگی والا

قُدُّوْسٌ	رَبُّ	الْمَلٰٓئِكَةِ ❷	وَ الرُّوْحِ
بہت مقدّس ہے	(وہ) ربّ ہے	فرشتوں کا	اور روح الامین (جبرائیل) کا

ضروری وضاحت

❶ بخاری شریف میں ہے کہ نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے ایک صحابی نے رکوع کے بعد یہ الفاظ بلند آواز میں کہے تو آپ ﷺ نے نماز کے بعد دریافت کیا کہ یہ کلمات کس نے کہے ہیں تو اس شخص نے کہا: "میں نے" تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے تیس سے زائد فرشتے دیکھے جو ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں کوشاں تھے کہ ان کلمات کو کون تحریر کرے۔ ❷ "اَلْمَلٰٓئِكَةِ" میں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

1. رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ (ابوداؤد) — اے میرے ربّ مجھے بخش دے۔(دو مرتبہ)

2. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (ابوداؤد) — اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے ہدایت اور مجھے عافیت اور مجھے رزق عطا فرما۔

تشہد کی دعا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ	تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ	سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ	سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری، مسلم)	اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبُّ : ربّ، ربوبیت، اَربابِ اِقتدار۔	اَلصَّلَوٰتُ : صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
اِغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔	اَلطَّيِّبَاتُ : طیّب مال، طیبّات۔
اِرْحَمْنِيْ، رَحْمَةُ : رحم، رحمت، رحیم، رحم دل۔	اَلسَّلَامُ : سلام، سلامتی، سلامت۔
اِهْدِنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	عَلَيْكَ، عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَافِنِيْ : عافیت۔	بَرَكَاتُهٗ : بابرکت، مبارک، برکات، ہدیۂ تبریک۔
اُرْزُقْنِيْ : رزقِ حلال، رازِق، رزّاق۔	عِبَادِ، عَبْدُهٗ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَلتَّحِيَّاتُ : تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد (تحفہ)۔	اَشْهَدُ : شاہد، شہادت (گواہی)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

❶ رَبِّ ❶	اغْفِرْلِیْ	رَبِّ ❶	اغْفِرْلِیْ
اے میرے رب	مجھے بخش دے	اے میرے رب	مجھے بخش دے

❷ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ	وَ ارْحَمْنِیْ ❷	وَ اھْدِنِیْ ❷	وَ عَافِنِیْ ❷	وَ ارْزُقْنِیْ ❷
اے اللہ مجھے بخش دے	اور مجھ پر رحم فرما	اور مجھے ہدایت دے	اور مجھے عافیت دے	اور مجھے رزق عطا فرما

تشہد کی دعا

اَلتَّحِیَّاتُ ❸	لِلّٰهِ	وَ الصَّلَوٰتُ ❸	وَ الطَّیِّبَاتُ ❸
تمام اچھے کلمات	اللہ کیلئے ہیں	اور نمازیں	اور پاکیزہ چیزیں (بھی)

اَلسَّلَامُ	عَلَیْكَ	اَیُّهَا النَّبِیُّ	وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ	وَ بَرَکَاتُهٗ
سلامتی ہو	آپ پر	اے نبی ﷺ	اور اللہ کی رحمت ہو	اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں

اَلسَّلَامُ	عَلَیْنَا	وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ	اَشْهَدُ	اَنْ لَّا اِلٰهَ
سلامتی ہو	ہم پر	اور اللہ کے سب نیک بندوں پر	میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ	وَ اَشْهَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَ رَسُوْلُهٗ
اللہ کے سوا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اس کے بندے	اور اس کے رسول ہیں

ضروری وضاحت

❶ "رَبِّ" اصل میں "یَا رَبِّیْ" (اے میرے رب) تھا، تخفیف کیلئے شروع سے "یا" اور آخر سے "یْ" گرا دی گئی ہے، جیسے ہم "اے میرے اباجان" کی بجائے صرف "اباجان" کہہ کر پکارتے ہیں۔ ❷ فعل کے ساتھ "یْ" ڈائریکٹ نہیں آسکتی، بلکہ اسکے اور فعل کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

درود شریف

◈ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ	جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	ابراہیمؑ کی آل پر، بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ برکتیں نازل فرما محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر
کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ	جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری)	ابراہیمؑ کی آل پر، بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے

درود شریف کے بعد کی دعائیں

❶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ	اے اللہ! بیشک میں نے ظلم کیا ہے اپنی جان پر
ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ	بہت ظلم اور کوئی نہیں معاف کرسکتا گناہوں کو
اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ	تیرے سوا پس بخش دے مجھے
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِیْ	بخشنا اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَلِّ، صَلَّیْتَ : صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	نَفْسِیْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔
عَلٰی : علیٰحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	کَثِیْرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔
اٰلِ : آلِ رسول ﷺ، آل اولاد۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب لاعلم۔
حَمِیْدٌ : حمد، حمدِ باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	یَغْفِرُ، فَاغْفِرْلِیْ : مغفرت، استغفار۔
مَجِیْدٌ : قرآن مجید، جدِّ امجد۔	اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
بَارِكْ، بَارَکْتَ : بابرکت، مبارک، برکتیں۔	عِنْدِكَ : عنداللہ، عندالطلب۔
ظَلَمْتُ، ظُلْمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اِرْحَمْنِیْ : رحم، رحمت، رحیم، مرحوم، رحم دل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

درود شریف

◈ اَللّٰهُمَّ صَلِّ ❶	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا
اے اللہ رحمت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور محمد ﷺ کی آل پر	جیسا کہ

صَلَّيْتَ ❶	عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ	وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ حَمِيْدٌ
تو نے رحمت نازل کی	ابراہیم علیہ السلام پر	اور ابراہیمؑ کی آل پر	بیشک تو تعریف والا

مَّجِيْدٌ	اَللّٰهُمَّ	بَارِكْ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا
بزرگی والا ہے	اے اللہ	برکت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور محمد ﷺ کی آل پر	جیسا کہ

بَارَكْتَ	عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ	وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ
تو نے برکت نازل کی	ابراہیم علیہ السلام پر	اور ابراہیمؑ کی آل پر	بیشک تو تعریف والا	بزرگی والا ہے

درود شریف کے بعد کی دعائیں

◈ اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ ❷	نَفْسِيْ	ظُلْمًا كَثِيْرًا	وَّلَا
اے اللہ	بیشک میں نے ظلم کیا ہے	اپنی جان پر	بہت ظلم	اور نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ❸	اِلَّا اَنْتَ	فَاغْفِرْ لِيْ	مَغْفِرَةً ❹	مِّنْ عِنْدِكَ	وَارْحَمْنِيْ
معاف کرسکتا گناہوں کو	مگر تو ہی	پس مجھے بخش دے	بخشنا	اپنی طرف سے	اور مجھ پر رحم فرما

ضروری وضاحت

❶ "صَلوٰۃ" کی نسبت بندے کی طرف ہو تو اس سے مراد "نماز" ہوتی ہے اور اگر نسبت نبیؐ کی طرف ہو تو اس سے مراد "رحمت کی دعا" ہوتی ہے اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہو تو "رحمت کرنا" مراد ہوتا ہے۔ ❷ علامت "یْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ۃً" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (بخاری مسلم)	بیشک تو ہی بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔
② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں جہنم کے عذاب سے
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری)	اے اللہ بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ اور قرض سے
③ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ	اے اللہ مجھے بخش دے جو (گناہ) میں نے پہلے کیے ہیں
وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ	اور جو میں نے بعد میں کیے ہیں اور جو پوشیدہ کیے ہیں
وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَسْرَفْتُ	اور جو میں نے علانیہ کیے ہیں اور جو میں نے زیادتی کی
وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ	اور جو تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ	اور تو ہی آگے کرنیوالا ہے اور تو ہی پیچھے کرنیوالا ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (مسلم)	کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعُوْذُ : تعوّذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مِنْ، مِنِّیْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	قَدَّمْتُ، اَلْمُقَدِّمُ : قدم، مقدم، تقدیم، اِقدام۔
فِتْنَةِ : فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	اَخَّرْتُ، اَلْمُؤَخِّرُ : تاخیر، مؤخّر، آخری، آخرت۔
اَلْمَسِيْحِ : مسح (چھونا)۔	اَسْرَرْتُ : سرِنہاں، پُراسرار۔
اَلْمَحْيَا : حیات، احیائے دین، احیائے اسلام۔	اَعْلَنْتُ : اعلان، علانیہ، المعلن۔
اَلْمَمَاتِ : موت، اموات، میّت۔	اَسْرَفْتُ : اسراف (زیادتی کرنا)۔
اِغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔	اَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ❶	❷ اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ ❷ اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
بیشک تو ہی معاف کرنیوالا مہربان ہے	اے اللہ	بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں	قبر کے عذاب سے

وَ اَعُوْذُبِكَ	مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	وَ اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ❸
اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں	جہنم کے عذاب سے	اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں	مسیح دجال کے فتنے سے

وَ اَعُوْذُبِكَ	مِنْ فِتْنَةِ	الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ	اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ ❷ اَعُوْذُبِكَ
اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں	فتنے سے	زندگی اور موت کے	اے اللہ	بیشک میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ	❸ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ	مَا قَدَّمْتُ	وَ مَا اَخَّرْتُ
گناہ اور قرض سے	اے اللہ مجھے بخش دے	جو (گناہ) میں نے پہلے کیے ہیں	اور جو میں نے بعد میں کیے

وَ مَا اَسْرَرْتُ	وَ مَا اَعْلَنْتُ	وَ مَا اَسْرَفْتُ	وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ
اور جو میں نے پوشیدہ کیے	اور جو میں نے علانیہ کیے	اور جو میں نے زیادتی کی	اور جو تو زیادہ جانتا ہے

بِهٖ	مِنِّیْ	اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ❹	وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ❹	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اسکو	مجھ سے	تو ہی آگے کرنیوالا ہے	اور تو ہی پیچھے کرنیوالا ہے	کوئی معبود نہیں تیرے سوا

ضروری وضاحت

❶ علامت "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔ ❷ علامت "یْ" اور "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔ ❸ دجال قیامت کے قریبی زمانے میں پیدا ہوگا اور خدائی کا دعوی کریگا، وہ اپنے دجل و فریب کے کمالات سے بڑے بڑے نیکوں کو اپنے فتنے میں مبتلا کردے گا اسی لیے آپؐ نے اسکے فتنے سے پناہ مانگی ہے۔ ❹ "اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

④ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں
خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ	تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں
وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ	اور میں تیرے عہد پر اور تیرے وعدے پر (قائم) ہوں
مَا اسْتَطَعْتُ،	جتنی مجھ میں طاقت ہے،
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ	میں تیری پناہ میں آتا ہوں اسکے شر سے جو میں نے کیا
اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ	میں اقرار کرتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا (جو) مجھ پر ہے
وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ	اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ	تو تو بخش دے مجھ کو، پس یہ یقینی بات ہے کہ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری)	نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔
⑤ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے رب مجھے بنا نماز قائم رکھنے والا
وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ	اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب اور تو قبول فرما
دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ	میری دعا، اے ہمارے رب مجھے بخش دے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْتَنِیْ : خالق، مخلوق، خلقت۔	صَنَعْتُ : مصنوعی، صناعت، صنعت۔
عَبْدُكَ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔	بِنِعْمَتِكَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَهْدِكَ : عہد و پیمان، معاہدہ، عہدہ۔	فَاغْفِرْلِیْ، یَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
وَعْدِكَ : وعدہ، وعید۔	مُقِیْمَ : قیام، مقیم، اقامت۔
اِسْتَطَعْتُ : استطاعت۔	تَقَبَّلْ : قبول، مقبول، قبولیّت، قابل۔
اَعُوْذُ : تعوّذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	ذُرِّیَّتِیْ : ذُرّیّت آدم۔
شَرِّ : شر، شریر، شرارت۔	دُعَاءِ : دعا، داعی، مدعوّ، الدّاعی اِلَی الخیر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

❹ اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ رَبِّيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	خَلَقْتَنِيْ	وَ اَنَا	عَبْدُكَ
اے اللہ	تو میرا رب ہے	کوئی نہیں معبود تیرے سوا	تو نے مجھے پیدا کیا	اور میں	تیرا بندہ ہوں

وَ اَنَا	عَلٰى عَهْدِكَ	وَ وَعْدِكَ	مَا اسْتَطَعْتُ	اَعُوْذُبِكَ
اور میں	تیرے عہد پر	اور تیرے وعدے پر ہوں	جو میں طاقت رکھتا ہوں	میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ	اَبُوْٓءُ لَكَ	بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ	وَ اَبُوْٓءُ
اسکے شر سے جو میں نے کیا	میں اقرار کرتا ہوں تجھ سے	تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے	اور میں اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِيْ	فَاغْفِرْلِيْ	فَاِنَّهٗ	لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ❶	اِلَّا اَنْتَ
اپنے گناہ کا	تو تُو بخش دے مجھ کو	پس یہ یقینی بات ہے (کہ)	نہیں بخشتا گناہوں کو	مگر تو ہی

❺ رَبِّ ❷	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
اے میرے رب	تو مجھے بنا	قائم رکھنے والا	نماز	اور	میری اولاد سے (بھی)

رَبَّنَا ❸	وَ تَقَبَّلْ ❹	دُعَآءِ ❷	رَبَّنَا ❸	اغْفِرْلِيْ
اے ہمارے رب	اور تو قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے رب	مجھے بخش دے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "رَبِّ" اور "دُعَاءِ" اصل میں "رَبِّيْ" اور "دُعَاءِيْ" تھا یہاں پر "ی" کو گرادیا گیا ہے اسی "ی" کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❸ "رَبَّنَا" اصل میں "يَارَبَّنَا" تھا، اختصار کیلئے "یا" کو حذف کیا گیا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ❹ "تَقَبَّلْ" کی "تَ" کا معنیٰ "تو" نہیں بلکہ اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (سورۃ ابراہیم) اور میرے والدین اور تمام مؤمنوں کو جس دن حساب قائم ہو۔

سلام

◈ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ (دونوں طرف) سلامتی ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں (نازل) ہوں۔

سلام کے بعد کے وظائف

1. اَللّٰهُ اَکْبَرُ (ایک مرتبہ بلند آواز سے)، (بخاری) اللہ سب سے بڑا ہے۔
2. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین مرتبہ بلند آواز سے)، (مسلم) میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔
3. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ اے اللہ! تو (ہر عیب سے) سلامت ہے
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ اور تجھ سے ہی سلامتی ہے، تو بہت برکت والا ہے
یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ (مسلم) اے بزرگی اور عزت والے۔
4. رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ اے میرے رب میری مدد فرما اپنے ذکر کرنے پر
وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداوٗد) اور اپنے شکر ادا کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔
5. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ کوئی معبود نہیں اللہ کے علاوہ، وہ اکیلا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَیَّ : والد، والدین، وِلادت۔
یَقُوْمُ : قیام، مقیم، قائم۔
عَلَیْکُمْ (عَلٰی) : علیٰحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَکْبَرُ : تکبر، کبار، تکبیر، کبیر۔
اَسْتَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
تَبَارَکْتَ : بابرکت، مبارک، ہدیۂ تبریک۔
ذَا : ذِی روح، ذِی وقار، ذُو معنٰی، ذُو الجلال۔

اَلْجَلَالِ : جلال، رب ذوالجلال۔
اَلْاِکْرَامِ : کرامت، اکرام، مکرم۔
اَعِنِّیْ : اِعانت، معاونت، تعاون۔
ذِکْرِكَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
شُکْرِكَ : شکر، شکریہ، مشکور، اظہار تشکر۔
عِبَادَتِكَ : عبادت، عابد، معبود۔
وَحْدَهٗ : واحد، موحّد، وحدت، وحدانیت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لِوَالِدَیَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	یَوْمَ	یَقُوْمُ الْحِسَابُ ❶
اور	میرے والدین کو	اور	تمام ایمان لانے والوں کو	(جس) دن	حساب قائم ہوگا

سلام

❂ اَلسَّلَامُ	عَلَیْکُمْ	وَ	رَحْمَةُ اللّٰهِ (دونوں طرف)
سلامتی ہو	آپ پر	اور	اللہ کی رحمت (نازل ہو)

سلام کے بعد کی دعائیں

❶ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ❷ (ایک مرتبہ)	❷ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین مرتبہ)
اللہ سب سے بڑا ہے	میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے

❸ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ❸	وَ مِنْكَ السَّلَامُ	تَبَارَكْتَ ❹	یَا ذَا الْجَلَالِ
اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے	اور تجھ ہی سے سلامتی ہے	تو بہت برکت والا ہے	اے بزرگی والے

وَ الْاِكْرَامِ	❹ رَبِّ ❺	اَعِنِّیْ	عَلٰی ذِكْرِكَ	وَ شُكْرِكَ
اور عزت والے	اے میرے رب	میری مدد فرما	اپنے ذکر کرنے پر	اور اپنے شکر کرنے پر

وَ	حُسْنِ عِبَادَتِكَ	❺ لَا اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
اور	اپنی عبادت اچھی طرح کرنے پر	کوئی نہیں معبود	اللہ کے سوا	وہ اکیلا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ ❸ "اَنْتَ" اور "كَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہے اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❹ "تَبَارَكْتَ" میں "تَ" کا معنیٰ "تو" نہیں بلکہ اس میں "بہت ہونے کا مفہوم" ہے۔ ❺ یہ اصل میں "رَبِّیْ" تھا، اسی "یْ" کا ترجمہ "میرے" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اُس کا کوئی شریک نہیں
لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ	اُسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا	اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں (اس چیز) کو جو
اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا	تو عطا کرے، اور کوئی دینے والا نہیں (اس چیز) کو جو
مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ	تو روک لے، اور نہیں نفع دے گی شان والے کو
مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)	تیرے (عذاب) سے (اس کی) شان (مال وجاہ)۔
۞ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود نہیں مگر وہ ہی
اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	زندہ ہے (سب کا) تھامنے والا ہے
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ	نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ	کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اسکے پاس

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لا تعداد، لاعلاج، لاجواب، لاپروا۔
شَرِيْكَ : شریک، شراکت، مشرک۔
اَلْمُلْكُ : ملک، مالک، مملکت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَانِعَ ، مَنَعْتَ : منع، ممانعت، مانع، ممنوع۔
اَعْطَيْتَ، مُعْطِيَ : عطا، عطیہ، مُعطی۔
يَنْفَعُ : نفع، منافع، نفع بخش، منفعت۔

ذَا : ذی روح، ذی وقار، ذو معنٰی، ذوالجلال۔
اَلْحَیُّ : حیات و ممات، احیائے دین۔
اَلْقَيُّوْمُ : قائم، قیامت، مقیم۔
تَاْخُذُهٗ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔
اَلسَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
يَشْفَعُ : شافع محشر، شفاعت (سفارش)۔
عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا شَرِيْكَ ❶	لَهٗ	لَهُ الْمُلْكُ ❷	وَ	لَهُ الْحَمْدُ ❷	وَ هُوَ
کوئی شریک نہیں	اس کا	اسی کی ہی بادشاہی ہے	اور	اسی کی ہی سب تعریف ہے	اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَللّٰهُمَّ	لَا مَانِعَ	لِمَا	اَعْطَيْتَ
ہر چیز پر	قادر ہے	اے اللہ	کوئی نہیں روکنے والا	اسے جو	تو عطا کرے

وَ لَا مُعْطِيَ	لِمَا	مَنَعْتَ	وَ لَا	يَنْفَعُ ❸	ذَا الْجَدِّ
اور کوئی نہیں دینے والا	اسے جو	تو روک لے	اور نہیں	نفع دے گی	شان والے کو

مِنْكَ	الْجَدُّ	۞ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْحَيُّ
تیرے (عذاب) سے	شان (مال وجاہ)	اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود نہیں	مگر وہی	زندہ ہے

الْقَيُّوْمُ	لَا تَاْخُذُهٗ ❹	سِنَةٌ ❺	وَّ لَا نَوْمٌ	لَهٗ	مَا
(سب کا) تھامنے والا ہے	نہیں پکڑتی اسے	اونگھ	اور نہ ہی نیند	اسی کا ہے	جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ ❺	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَشْفَعُ ❸	عِنْدَهٗ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہے	کون ہے	وہ جو	سفارش کرسکے	اس کے پاس

ضروری وضاحت

❶ ”لَا“ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ ”کوئی نہیں“ کرتے ہیں۔❷”هٗ“اور”هُوَ“ کے بعد اگر ”اَلْ“ والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❸”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹یہاں ”تَ“ مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ”لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ“ سے مراد ”نہیں آتی اسے اونگھ“ ہے۔❺”ة“اور”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا	مگر اس کی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو
بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ	ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے
وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ	اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا
مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	اسکے علم میں سے مگر جو کچھ وہ چاہے
وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ	سمالیا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو
وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ	اور اسے نہیں تھکاتی ان دونوں کی نگہبانی
وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ (البقرة : 255)	اور وہی بلند مرتبے والا، بڑی عظمت والا ہے۔
⑦ سُبۡحَانَ اللّٰہِ (33 بار)	اللہ پاک ہے (ہر قسم کے عیب سے)
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ (33 بار)	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
اَللّٰہُ اَکۡبَرُ (34 بار) (مسلم)	اللہ سب سے بڑا ہے۔

⑧ ہر نماز کے بعد سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ، سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ اور سُوۡرَۃُ النَّاسِ کو پڑھنا بھی مسنون ہے (ابوداؤد)۔

ان کا ترجمہ صفحہ نمبر 64 اور 66 پر ملاحظہ فرمائیں۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذۡنِہٖ : اذنِ عام، بِاِذنِ اللہ (اجازت)۔	اَلسَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
یَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	وَالۡاَرۡضَ : ارض مقدّس، اراضی، ارض وسما۔
اَیۡدِیۡہِمۡ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ ("اَیۡدِیۡ" "یَدۡ" کی جمع ہے)۔	حِفۡظُہُمَا : حافظ، حفاظت، محافظ، محافظت۔
خَلۡفَہُمۡ : ناخلف، مخالف، خلیفہ، خلافت۔	اَلۡعَظِیۡمُ : عظیم، عظمت، معظم، اعظم۔
یُحِیۡطُوۡنَ : احاطہ، محیط۔	سُبۡحَانَ : سبحان تیری قدرت، تسبیح۔
وَسِعَ : وسیع، توسیع، وسعت۔	اَلۡحَمۡدُ : حمد وثنا، حمدِ باری تعالیٰ، حامد، محمود۔
کُرۡسِیُّہٗ : کرسی، آیۃ الکرسی۔	اَکۡبَرُ : اکبر، کبیر، تکبّر، تکبیر، اکابرین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ❶	وَمَا	خَلْفَهُمْ
مگراس کی اجازت سے	وہ جانتاہے جو	ان کے آگے ہے	اورجو	ان کے پیچھے ہے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا	شَآءَ
اورنہیں	وہ سب احاطہ کرسکتے	کسی چیز کا	اس کے علم سے	مگراس کا جو	وہ چاہے

وَسِعَ ❷	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ	وَلَا	يَئُوْدُهٗ ❹
سمالیاہے	اس کی کرسی نے	آسمانوں	اورزمین کو	اورنہیں	تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا	وَهُوَ الْعَلِيُّ ❺	الْعَظِيْمُ
ان دونوں کی نگہبانی	اوروہی بلند مرتبے والا	بڑی عظمت والاہے

❼ سُبْحَانَ اللّٰهِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ پاک ہے(ہرقسم کے عیب سے)	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں	اللہ سب سے بڑاہے

❽ نماز کے بعد سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ کا پڑھنا بھی مسنون ہے۔
ان کا لفظی ترجمہ صفحہ نمبر 67،65 پر ملاحظہ فرمائیں۔

ضروری وضاحت

❶ "بَيْنَ" کا اصل ترجمہ "درمیان" ہے، لیکن یہاں اسکا اردو ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "وَسِعَ" "وسعت" سے بنا ہے، اسی کا مفہوم "سمالیاہے" بیان کیا گیاہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتاہے، اسی لئے ترجمہ "وہی" کیا گیاہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دعائے قنوت

① اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ	اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان میں جن کو
هَدَيْتَ وَ عَافِنِيْ فِيْ	تونے ہدایت دی، اور مجھے عافیت دے ان میں
مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ	جن کو تونے عافیت دی، اور میری سرپرستی فرما
فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ	ان میں جن کی تونے سرپرستی فرمائی
وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ	اور مجھے برکت عطا فرما اس میں جو تونے عطا فرمایا
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ	اور مجھے بچا اس نقصان سے جسکا تونے فیصلہ کیا ہے
فَاِنَّكَ تَقْضِيْ	پس بیشک تو فیصلے کرتا ہے
وَ لَا يُقْضٰى عَلَيْكَ	اور نہیں کوئی فیصلہ کیا جاسکتا تیرے خلاف
اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ	بیشک وہ نہیں ذلیل ہوسکتا جسے تودوست بنالے
وَ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ	اور نہیں وہ عزت پاسکتا جس سے تو دشمنی کرے
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا	تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِهْدِنِيْ ،هَدَيْتَ : ہدایت، ہادی برحق۔

فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔

عَافِنِيْ ، عَافَيْتَ : خیروعافیت۔

تَوَلَّنِيْ ، تَوَلَّيْتَ : ولی، والی، متولی، ولایت۔

بَارِكْ : برکت، مبارک، بابرکت، ہدیۂ تبریک۔

اَعْطَيْتَ : عطا، عطیہ، معطی۔

شَرَّ : شر، شریر، شرارت۔

قَضَيْتَ ، تَقْضِيْ : قاضی ، قضا، قاضی القضاۃ۔

عَلَيْكَ (عَلٰی) : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَذِلُّ : ذلت، ذلیل، ذلالت۔

وَالَيْتَ : ولی، ولایت، والی۔

يَعِزُّ : عزت واحترام، معزز، عزت مآب۔

عَادَيْتَ : عداوت، عدوّ، اَعداء۔

تَبَارَكْتَ : بابرکت، مبارک، ہدیۂ تبریک۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دعائے قنوت

① اَللّٰهُمَّ	اهْدِنِیْ ❶	فِیْ مَنْ	هَدَیْتَ	وَ
اے اللہ	مجھے ہدایت دے	(ان) میں جن کو	تونے ہدایت دی	اور

عَافِنِیْ ❶	فِیْ مَنْ	عَافَیْتَ	وَ تَوَلَّنِیْ ❶❷	فِیْ مَنْ
مجھے عافیت دے	(ان) میں جن کو	تونے عافیت دی	اور میری سرپرستی فرما	(ان) میں جن کی

تَوَلَّیْتَ ❷	وَ بَارِكْ لِیْ	فِیْمَا	اَعْطَیْتَ	وَ قِنِیْ ❶
تونے سرپرستی فرمائی	اور تو برکت کر میرے لیے	(اس) میں جو	تونے عطا فرمایا	اور مجھے بچا

شَرَّ	مَا قَضَیْتَ	فَاِنَّكَ تَقْضِیْ ❸	وَ لَا یُقْضٰی ❹
(اس) نقصان (سے)	جسکا تونے فیصلہ کیا ہے	پس بیشک تو فیصلے کرتا ہے	اور نہیں کوئی فیصلہ کیا جاسکتا

عَلَیْكَ	اِنَّهٗ	لَا یَذِلُّ	مَنْ وَّالَیْتَ	وَ لَا
تجھ پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)	وہ ذلیل نہیں ہوسکتا	جسے تو دوست بنالے	اور نہیں

یَعِزُّ	مَنْ عَادَیْتَ	تَبَارَكْتَ ❺	رَبَّنَا
وہ عزت پاسکتا	جس سے تو دشمنی کرے	تو بہت برکت والا ہے	(اے) ہمارے رب

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں اگر علامت ''یْ'' لگانی ہو تو فعل اور ''یْ'' کے درمیان ''نِ'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں فعل کے شروع میں ''تَ'' کا معنی ''تو'' نہیں بلکہ اس میں ''کام کو اہتمام سے کرنے'' کا مفہوم ہے۔ ❸ یہاں علامت ''كَ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تُو'' ہے۔ ❹ ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں علامت ''تَ'' میں ''بہت ہونے'' کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ (نسائی، ابوداود)	اور تو بلند و بالا ہے اور رحمتیں بھیجے اللہ (ہمارے) نبی پر۔
۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ	اے اللہ بیشک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں
وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ	اور ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے اور ایمان لاتے ہیں
بِكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ	تجھ پر اور ہم تیری بہترین ثنا بیان کرتے ہیں
وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ	اور ہم ناشکری نہیں کرتے تیری اور ہم الگ ہوتے ہیں
وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ	اور چھوڑ دیتے ہیں (اسے) جو تیری نافرمانی کرتا ہے
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اے اللہ صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ لَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ	اور تیرے لیے ہم نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں
وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ	اور تیری طرف ہم دوڑتے ہیں اور ہم لپکتے ہیں
وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ	اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی
وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ	اور ہم ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے
اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (ابن ابی شیبہ، بیہقی)	بیشک تیرا سخت عذاب کافروں کو چمٹنے والا ہے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعَالَيْتَ اللہ تعالیٰ، علو، اعلیٰ، عالی شان۔	نَتْرُكُ : ترک، تارک، ترکہ، متروکہ۔
صَلَّى، نُصَلِّيْ : صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	يَفْجُرُكَ: فاسق وفاجر، فسق وفجور (نافرمانی)۔
عَلَى، عَلَيْكَ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَسْتَعِيْنُكَ : استعانت، معاونت، معاون۔	نَسْعٰى : سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔
نُثْنِيْ : حمد وثنا، ثناخواں۔	نَرْجُوْا : رَجا، رَجائیت (اُمید)۔
نَكْفُرُكَ ، بِالْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار۔	نَخْشٰى : خشیّتِ اِلٰہی (خوف)۔
نَخْلَعُ : خُلع (جب عورت خود طلاق مانگے تو اسے خُلع کہتے ہیں)۔	مُلْحِقٌ : اِلحاق، مُلحق، لاحِق۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تَعَالَيْتَ ❶	وَ صَلَّى اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ	❷ اَللّٰهُمَّ	اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ ❷
اور تو بہت بلند ہے	اور رحمتیں بھیجے اللہ	نبی ﷺ پر	اے اللہ	بیشک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

وَ نَسْتَغْفِرُكَ	وَ نُؤْمِنُ	بِكَ	وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ ❸
اور ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے	اور ہم ایمان لاتے ہیں	تجھ پر	اور ہم ثنا بیان کرتے ہیں تیری

الْخَيْرَ ❹	وَ لَا نَكْفُرُكَ	وَ نَخْلَعُ	وَ نَتْرُكُ
بہترین	اور نہیں ہم ناشکری کرتے تیری	اور ہم الگ ہوتے ہیں	اور ہم چھوڑ دیتے ہیں

مَنْ يَّفْجُرُكَ ❺	اَللّٰهُمَّ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ
جو تیری نافرمانی کرتا ہے	اے اللہ	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ	نُصَلِّيْ	وَ نَسْجُدُ	وَ اِلَيْكَ	نَسْعٰى
اور تیرے لیے	ہم نماز پڑھتے ہیں	اور ہم سجدہ کرتے ہیں	اور تیری طرف	ہم دوڑتے ہیں

وَ نَحْفِدُ	وَ نَرْجُوْا	رَحْمَتَكَ	وَ نَخْشٰى
اور ہم لپکتے ہیں	اور ہم امید رکھتے ہیں	تیری رحمت کی	اور ہم ڈرتے ہیں

عَذَابَكَ	اِنَّ	عَذَابَكَ الْجِدَّ	بِالْكُفَّارِ	مُلْحِقٌ
تیرے عذاب سے	بیشک	تیرا سخت عذاب	کافروں کو	چمٹنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ ''تَ'' میں ''بہت ہونے'' کا مفہوم ہے۔ ❷ ''اِنَّا'' اصل میں ''اِنَّ + نَا'' تھا، آسانی کے لیے ایک ''نون'' گرا دیا گیا ہے اور یہاں ''نَا'' اور ''نَ'' دونوں کا معنیٰ ''ہم'' ہے۔ ❸ ''عَلَيْكَ'' کا لفظی ترجمہ ''تجھ پر'' ہے ضرورتاً ترجمہ ''تیری'' کیا گیا ہے۔ ❹ اور اس دعا میں وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ اور ''وَنَشْكُرُكَ'' کے الفاظ بھی پڑھے جاتے ہیں، لیکن یہ الفاظ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ ❺ ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میّت اور موت سے متعلق فرامینِ رسول ﷺ

❶ لذّتوں کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو تم کثرت سے یاد کیا کرو (نسائی، ترمذی)۔ ❷ اپنے مرنے والوں کو "لا الٰہ الا اللّٰہ" کی تلقین کیا کرو (مسلم)۔ ❸ جب کوئی مسلمان آدمی فوت ہوتا ہے اور اس کی نماز جنازہ میں ایسے چالیس آدمی شریک ہوتے ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک نہیں کیا، اللہ تعالیٰ انکی اس میت کے حق میں سفارش (دعائے مغفرت) قبول فرماتا ہے (مسلم)۔

نماز جنازہ کی دعائیں

❶ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا	اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو
وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا	اور ہمارے حاضر اور ہمارے غائب (لوگوں) کو
وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا	اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو
وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا	اور ہمارے مَردوں اور ہماری عورتوں کو
اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا	اے اللہ! جسے تو زندہ رکھے ہم میں سے
فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ	تو زندہ رکھ اسے اسلام پر
وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا	اور جسے تو فوت کرے ہم میں سے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔	ذَكَرِنَا : مذکر۔
لِحَيِّنَا : حیات، احیائے دین، احیائے اسلام۔	اُنْثَانَا : مؤنث۔
مَيِّتِنَا : میّت، موت، اموات۔	عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
شَاهِدِنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ، شواہد۔	اَحْيَيْتَهٗ، فَاَحْيِهٖ : حیات، احیائے دین۔
غَائِبِنَا : غائب، غیبی مدد، علمِ غیب۔	مِنَّا (مِنْ) : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
صَغِيْرِنَا : صغیر، صِغرسنّی، اَصغر۔	تَوَفَّيْتَهٗ، فَتَوَفَّهٗ : فوت، وفات، متوفّی۔
كَبِيْرِنَا : کبیر، اکابر، تکبّر، متکبر۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میّت اور موت سے متعلق فرامینِ رسول ﷺ

❶ جو شخص جنازے میں شامل ہوتا ہے اور اور نماز جنازہ پڑھتا ہے تو اسے ”ایک قیراط“ ثواب ملتا ہے اور جو شخص نماز جنازہ پڑھنے کے بعد میت کو دفن کرنے تک موجود رہتا ہے تو اسے ”دو قیراط“ ثواب ملتا ہے، صحابہ کرام ﷡ نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ ”دو قیراط“ کا کیا مطلب ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”دو قیراط“ کا ثواب ”دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہے“ (بخاری)۔ ❷ مؤمن کی روح اس وقت تک جنت میں جانے سے رکی رہتی ہے جب تک اسکا قرض نہ ادا کیا جائے (ترمذی)۔

نماز جنازہ کی دعائیں

❶ اَللّٰھُمَّ ❶	اغْفِرْ	لِحَیِّنَا ❷	وَ مَیِّتِنَا
اے اللہ	بخش دے	ہمارے زندوں کو	اور ہمارے مُردوں کو

وَ شَاھِدِنَا	وَ غَائِبِنَا	وَ صَغِیْرِنَا	وَ کَبِیْرِنَا
اور ہمارے حاضر	اور ہمارے غائب (لوگوں) کو	اور ہمارے چھوٹے کو	اور ہمارے بڑے کو

وَ ذَکَرِنَا	وَ اُنْثَانَا	اَللّٰھُمَّ	مَنْ	اَحْیَیْتَهٗ ❸
اور ہمارے (ہر) مرد کو	اور ہماری (ہر) عورت کو	اے اللہ	(وہ) جو	تو زندہ رکھے اسے

مِنَّا	فَاَحْیِهٖ	عَلَی الْاِسْلَامِ ❹	وَ مَنْ	تَوَفَّیْتَهٗ ❸	مِنَّا
ہم میں سے	تو اسے زندہ رکھ	اسلام پر	اور (وہ) جو	تو فوت کرے اسے	ہم میں سے

ضروری وضاحت

❶ اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو ”یَا اَللّٰہُ“ کی بجائے ”اَللّٰھُمَّ“ (اَللّٰہُ + مَّ) کہا جاتا ہے۔ ❷ ”لِ“ کا اصل ترجمہ ”لیے“ ہے لیکن یہاں ضرورتاً ترجمہ ”کو“ کیا گیا ہے۔ ❸ ”مَنْ“ اور ”هٗ“ کو ملا کر اسکا مفہوم ”وہ جسے تو زندہ رکھے اور وہ جسے تو فوت کرے“ ہے۔ ❹ ”عَلَی الْاِسْلَامِ“ (اسلام پر) سے مراد ”اسلام کی حالت میں“ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ	تو اسے موت دے ایمان پر
اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ	اے اللہ ! ہمیں محروم نہ فرما اس کے ثواب سے
وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ (مسلم)	اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا اس کے بعد۔
② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ	اے اللہ ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما
وَعَافِهِ وَ اعْفُ عَنْهُ	اور اسے عافیّت دے اور اس سے درگزر فرما
وَ اَكْرِمْ نُزُلَهُ	اور عزت کے ساتھ فرما اس کی مہمانی
وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهُ	اور اس کی قبر کو فراخ کردے
وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ	اور اسے دھوڈال پانی، برف اور اولوں سے
وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا	اور اسے پاک کردے گناہوں سے جیساکہ
نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ	آپ نے صاف کردیا سفید کپڑا میل کچیل سے
وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ	اور اسے بدلے میں دے بہتر گھر اسکے گھر سے
وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ	اور گھر والے (جو) بہتر ہوں اسکے گھر والوں سے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَوَفَّهُ : فوت، وفات، متوفّٰی۔	وَسِّعْ : وسیع، وُسعت، توسیع۔
تَحْرِمْنَا : محروم، محرومی۔	مَدْخَلَهُ : داخل، دخول، مدخل، داخلہ۔
تَفْتِنَّا : فتنہ، پُرفتن، فَتّان۔	اَلْخَطَايَا : خطا، خطاکار۔
اِرْحَمْهُ : رحم، رحمت، رحیم۔	اَلْاَبْيَضَ : اَبیض، یدِبیضا (سفید)۔
عَافِهِ : عافیّت۔	كَمَا : کماحقہ۔
اُعْفُ : عفوو درگزر۔	اَبْدِلْهُ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔
اَكْرِمْ : کرامت، اکرام، فضل وکرم۔	دَارًا : دارالکتب، دارالامان، دیارِغیر، دارالخلافہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَوَفَّهُ	عَلَى الْاِيْمَانِ	اَللّٰهُمَّ	لَا تَحْرِمْنَا	اَجْرَهُ	وَ لَا
تو فوت کرا سے	ایمان پر	اے اللہ	ہمیں محروم نہ فرما	اسکے ثواب سے	اور نہ

تَفْتِنَّا ❶	بَعْدَهُ	۞ اَللّٰهُمَّ ❷ اغْفِرْ لَهُ ❸	وَ ارْحَمْهُ	وَ عَافِهِ
تو ہمیں آزمائش میں ڈالنا	اسکے بعد	اے اللہ بخش دے اسکو	اور اس پر رحم فرما	اور اسے عافیت دے

وَ اعْفُ عَنْهُ	وَ اَكْرِمْ نُزُلَهُ	وَ وَسِّعْ	مُدْخَلَهُ
اور درگزر فرما اس سے	اور عزت کے ساتھ فرما اس کی مہمانی	اور فراخ کر دے	اس کی قبر کو

وَ اغْسِلْهُ	بِالْمَآءِ	وَ الثَّلْجِ	وَ الْبَرَدِ	وَ نَقِّهِ
اور اسے دھو ڈال	پانی سے	اور برف (سے)	اور اولوں (سے)	اور اسے پاک کر دے

مِنَ الْخَطَايَا	كَمَا	نَقَّيْتَ	الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ	مِنَ الدَّنَسِ ❹	وَ
گناہوں سے	جیسا کہ	تو نے پاک صاف کر دیا	سفید کپڑا	میل کچیل سے	اور

اَبْدِلْهُ دَارًا	خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ	وَ اَهْلًا خَيْرًا	مِّنْ اَهْلِهِ
اسے بدلے میں دے گھر	(جو) بہتر ہو اسکے گھر سے	اور گھر والے (جو) اچھے ہوں	اسکے گھر والوں سے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "وَ لَا تَفْتِنَنَا" تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے دونوں "نون" اکٹھے کر دیے ہیں۔ ❷ جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو "اَللّٰهُمَّ" کہہ کر پکارتے ہیں۔ ❸ "لَهُ" کا اصل ترجمہ "اس کیلئے" ہے، بات کو واضح کرنے کیلئے ترجمہ "اس کو" کیا گیا ہے۔ ❹ مراد یہ ہے کہ جس طرح سفید کپڑے کی میل کو اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے اسی طرح میرے گناہ صاف کر دے۔

سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ	اور بیوی (جو) بہتر ہو اسکی بیوی سے
وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ	اور داخل کردے اسے جنت میں، اور اسے بچالے
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم)	قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے۔
③ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ	اے اللہ! تیرا بندہ ہے اور تیری بندی کا بیٹا ہے
اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ	محتاج ہوا ہے تیری رحمت کا
وَ اَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ	اور تو بے پروا ہے اس کو عذاب دینے سے
اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهٖ	اگر وہ تھا نیک تو اضافہ فرما اس کی نیکیوں میں
وَ اِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ (مستدرک حاکم)	اور اگر وہ تھا گناہ گار تو درگزر فرما اُس سے۔
④ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ	اے اللہ! بیشک فلان بن فلان تیرے ذِمّہ میں ہے
وَ حَبْلِ جِوَارِكَ	اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے
فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ	تو بچا اسے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے
وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَ الْحَمْدِ	اور تو وفا اور تعریف والا ہے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

زَوْجًا، زَوْجِهٖ : زوج، زوجہ، زوجیّت، ازدواجی زندگی۔

اَدْخِلْهُ : داخل، دخول، داخلہ۔

اَعِذْهُ : تعوّذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ مانگنا)۔

اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اِحْتَاجَ : محتاج، محتاجی، احتیاج، حاجت۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

غَنِيٌّ : غنی، اغنیاء۔

مُحْسِنًا، حَسَنَاتِهٖ : حسن، محسن، احسان، محسنین۔

فَزِدْ : زائد، مزید، زیادہ، زیادتی۔

مُسِيْئًا : سیئات، اعمالِ سیئہ، علماءِ سوء۔

ذِمَّتِكَ : ذِمّہ، ذِمّہ دار، ذِمّہ داری۔

جِوَارِكَ : جوارِ رحمت۔

اَلْحَمْدِ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَزَوْجًا❶	خَيْرًا	مِّنْ زَوْجِهٖ	وَ اَدْخِلْهُ	الْجَنَّةَ	وَ اَعِذْهُ
اور بیوی	(جو) بہتر ہو	اسکی بیوی سے	اور اسے داخل کردے	جنت میں	اور اسے بچالے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ	❸ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ	وَ ابْنُ اَمَتِكَ
قبر کے عذاب سے	اور دوزخ کے عذاب سے	اے اللہ تیرا بندہ	اور تیری بندی کا بیٹا

اِحْتَاجَ	اِلٰى رَحْمَتِكَ❷	وَ اَنْتَ غَنِيٌّ	عَنْ عَذَابِهٖ	اِنْ كَانَ	مُحْسِنًا
محتاج ہوا ہے	تیری رحمت کا	اور تو بے پرواہ ہے	اسکے عذاب سے	اگر وہ تھا	نیکی کرنیوالا

فَزِدْ	فِيْ حَسَنَاتِهٖ	وَ اِنْ كَانَ	مُسِيْئًا	فَتَجَاوَزْ	عَنْهُ
تو اضافہ فرما	اس کی نیکیوں میں	اور اگر وہ تھا	گناہ کرنیوالا	تو درگزر فرما	اُس سے

❹ اَللّٰهُمَّ اِنَّ	فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ❸	فِيْ ذِمَّتِكَ❹	وَ حَبْلِ جِوَارِكَ❺
اے اللہ بیشک	فلاں کا بیٹا فلاں	تیرے ذِمّہ میں ہے	اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے

فَقِهٖ	مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ	وَ عَذَابِ النَّارِ	وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ	وَ الْحَمْدِ
تو اسے بچا	قبر کے فتنے سے	اور آگ کے عذاب سے	اور تو وفا والا	اور تعریف (والا) ہے

ضروری وضاحت

❶ "زَوج" کا لفظ "میاں، بیوی" دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "اِلٰی رَحْمَتِكَ" کا اصل ترجمہ "تیری رحمت کی طرف" ہے لیکن یہاں مراد "تیری رحمت کا محتاج ہوا" ہے۔ ❸ یہاں "فلاں بن فلاں" کہنے کی بجائے میّت کا نام لیا جائے۔ ❹ اس سے مراد "تیرے حوالے" ہے۔ ❺ یہاں "حَبْلِ" سے مراد "امان، عہد اور ذِمّہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَللّٰھُمَّ فَاغۡفِرۡ لَہٗ وَ ارۡحَمۡہُ	اے اللہ! پس بخش دے اسے اور اس پر رحم فرما
اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ (ابوداؤد)	بیشک تو ہی بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔
5 اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ لَنَا	اے اللہ! بنادے اس (بچے) کو ہمارے لیے
فَرَطًا وَّ سَلَفًا وَّ اَجۡرًا (بخاری تعلیقاً)	استقبال کرنے والا اور پیش رَو اور اجر۔

خطبۂ مسنونہ

اِنَّ الۡحَمۡدَ لِلّٰہِ	بیشک سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں
نَحۡمَدُہٗ وَ نَسۡتَعِیۡنُہٗ	ہم حمد بیان کرتے ہیں اسکی اور ہم مدد مانگتے ہیں اسی سے
وَ نَسۡتَغۡفِرُہٗ	اور ہم بخشش مانگتے ہیں اسی سے
وَ نَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا	اور ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے
وَ مِنۡ سَیِّئَاتِ اَعۡمَالِنَا	اور اپنے اعمال کی برائیوں سے
مَنۡ یَّھۡدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ	جسے اللہ ہدایت دے تو کوئی نہیں گمراہ کرنیوالا اسے
وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡہُ	اور جسے وہ گمراہ چھوڑ دے

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاغۡفِرۡ : استغفار، مغفرت۔	نَعُوۡذُ : تعوّذ، معاذ اللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)
اِرۡحَمۡہُ : رحمت، رحم و کرم، رحیم۔	مِنۡ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
سَلَفًا : سلف صالحین، اسلاف، سلفی۔	شُرُوۡرِ : شر، شریر، شرارت۔
اَجۡرًا : اجر، اُجرت، عنداللہ مأجور ہوں۔	اَنۡفُسِنَا : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔
اَلۡحَمۡدُ، نَحۡمَدُہٗ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد۔	سَیِّئَاتِ : سیّئات، اعمالِ سیّئہ، علماءِ سوء۔
نَسۡتَعِیۡنُہٗ : استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	یَھۡدِہِ، ھَادِیَ : ہدایت، ہادی برحق۔
نَسۡتَغۡفِرُہٗ : استغفار، مغفرت۔	مُضِلَّ، یُضۡلِلۡہُ : ضلالت (گمراہی)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَللّٰهُمَّ	فَاغْفِرْ	لَهٗ	وَ ارْحَمْهُ	اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ ❶	الرَّحِيْمُ
اے اللہ	پس بخش دے	اس کو	اور اس پر رحم فرما	بیشک تو ہی بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

۞5 اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْهُ	لَنَا	فَرَطًا	وَّ سَلَفًا	وَّ اَجْرًا ❷
اے اللہ	اس (بچے کو) بنادے	ہمارے لئے	استقبال کرنیوالا	اور پیش رو	اور اجر

خطبہ مسنونہ ❸

۞ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ	نَحْمَدُهٗ	وَ
بیشک سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	ہم حمد بیان کرتے ہیں اسی کی	اور

نَسْتَعِيْنُهٗ	وَ نَسْتَغْفِرُهٗ	وَ	نَعُوْذُ بِاللّٰهِ
ہم مدد مانگتے ہیں اسی سے	اور ہم بخشش مانگتے ہیں اسی سے	اور	ہم پناہ میں آتے ہیں اللہ کی

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا	وَ	مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا	مَنْ	يَّهْدِهِ اللّٰهُ ❹
اپنے نفسوں کی شرارتوں سے	اور	اپنے اعمال کی برائیوں سے	(وہ) جو	ہدایت دیتا ہے اسے اللہ

فَلَا مُضِلَّ	لَهٗ	وَ مَنْ	يُّضْلِلْهُ ❹
تو کوئی نہیں گمراہ کرنیوالا	اس کو	اور جو	وہ گمراہ چھوڑ دیتا ہے اسے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''كَ'' اور ''اَنْتَ'' دونوں کا ترجمہ ''تو'' ہے۔ اور ''اَنْتَ'' کے بعد ''اَلْ'' ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔
❷ یہ دعا چھوٹے اور نابالغ بچے کی نماز جنازہ میں کی جاتی ہے۔ ❸ یہ وہ خطبہ ہے جو آپ ﷺ جمعۃ المبارک، عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور نکاح وغیرہ کے موقع پر عموماً دیا کرتے تھے۔ ❹ ''مَنْ'' اور ''ہٗ'' دونوں کا مفہوم ''وہ جسے ہدایت دے اور وہ جسے گمراہ کرے'' ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا هَادِیَ لَهٗ	تو کوئی نہیں ہے ہدایت دینے والا اس کو
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَمَّا بَعْدُ	اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں، رہی بعد (کی بات)
فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ كِتَابُ اللّٰهِ	تو یقیناً بہترین بات اللہ کی کتاب ہے
وَخَیْرَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ	اور بہترین رہنمائی محمد ﷺ کی رہنمائی ہے
وَّ شَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا	اور بدترین امور (وہ ہیں جو) ان میں سے گھڑے ہوئے ہیں
وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ	اور ہر نئی گھڑی ہوئی بات بدعت ہے
وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ	اور ہر بدعت گمراہی ہے
وَّكُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ (مأخوذ از صحاح ستہ)	اور ہر گمراہی آگ میں (لے جاتی) ہے۔

نماز میں پڑھی جانے والی چند سورتوں کا ترجمہ

ان سورتوں میں سے سُوْرَةُ الْاَعْلٰی اور سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ میں خصوصاً پڑھا کرتے تھے۔

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَادِیَ : ہدایت، ہادی برحق۔	اَلْحَدِیْثِ : حدیث، احادیث، محدّث۔
اَشْهَدُ : شہادت، شاہد، مشاہدہ، شواہد۔	اَلْهَدْیِ : ہدایت، ہادی برحق۔
اِلٰهَ : یاالٰہی، الٰہ العالمین، فرمانِ الٰہی۔	اَلْاُمُوْرُ : امر، امور، آمر۔
اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّا یہ کہ۔	بِدْعَةٌ : بدعت، بدعتی، بدعات۔
عَبْدُهٗ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	ضَلَالَةٌ : ضلالت (گمراہی)۔
رَسُوْلُهٗ : رسول، رسالت، رسل۔	فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔
خَیْرَ : خیر، خیرات، خیریت۔	اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا هَادِیَ [1]	لَهٗ	وَ اَشْهَدُ	اَنْ لَّا اِلٰهَ [1]
تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا	اس کو	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ	وَ اَشْهَدُ	اَنَّ مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَ رَسُوْلُهٗ
اللہ کے سوا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک محمد ﷺ	اسکے بندے	اور اسکے رسول ہیں

اَمَّا بَعْدُ [2]	فَاِنَّ	خَیْرَ الْحَدِیْثِ	کِتَابُ اللّٰهِ	وَ خَیْرَ الْهُدٰی	هَدْیُ مُحَمَّدٍ
رہا بعد	تو یقیناً	بہترین بات	اللہ کی کتاب ہے	اور بہترین سیرت	محمد ﷺ کی سیرت ہے

وَ شَرَّ الْاُمُوْرِ	مُحْدَثَاتُهَا	وَ کُلُّ	مُحْدَثَةٍ	بِدْعَةٌ [3]
اور بدترین امور	ان میں سے نئی گھڑی ہوئی باتیں ہیں	اور ہر	(دین میں) نئی بات	بدعت ہے

وَ کُلُّ	بِدْعَةٍ	ضَلَالَةٌ	وَ کُلُّ	ضَلَالَةٍ	فِی النَّارِ
اور ہر	بدعت	گمراہی ہے	اور ہر	گمراہی	آگ میں (لے جاتی) ہے

نماز میں پڑھی جانے والی چند سورتوں کا ترجمہ

ان سورتوں میں سے سُوْرَةُ الْاَعْلٰی اور سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ میں خصوصاً پڑھا کرتے تھے۔

ضروری وضاحت

1. اگر ”لَا“ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ”کوئی نہیں“ کیا جاتا ہے۔
2. یہ بالکل ایسے ہے کہ جیسے کوئی کہے: یہ دو بھائی ہیں، رہا یہ، تو یہ پکا نمازی ہے اور رہا یہ، تو یہ بے نماز ہے، یہ اس کا لفظی ترجمہ ہے لیکن مراد ”حمد وثنا کے بعد“ ہے۔ 3 بدعت سے مراد ہر وہ کام ہے جو دین نہ ہو لیکن دین سمجھ کر ثواب کی نیت سے کیا جائے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیَاتُہَا 19 — 87 سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی مَکِّیَّۃٌ 8 — رُکُوْعُہَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ۙ (1)	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بہت ہی بلند ہے (1)
الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ (2)	جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر (اسے) درست (عمدہ) بنایا (2)
وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۪ۙ (3)	اور جس نے اندازے سے بنایا پھر راہ دکھائی (3)
وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۪ۙ (4) فَجَعَلَهٗ	اور جس نے (جانوروں کیلئے) چارہ نکالا (4) پھر بنا دیا اسے
غُثَآءً اَحْوٰی ؕ (5) سَنُقْرِئُكَ	کوڑا سیاہ (5) عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو
فَلَا تَنْسٰٓی ۙ (6) اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	پھر آپ نہ بھولیں گے (6) مگر جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ؕ (7)	بیشک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور جو پوشیدہ ہے (7)
وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۚۖ (8)	اور ہم سہولت دیں گے آپکو آسان طریقے کی (8)
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ؕ (9)	پس نصیحت کرتے رہیے اگر نصیحت نفع دے (9)
سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۙ (10)	عنقریب نصیحت حاصل کریگا جو (اللہ سے) ڈرتا ہے (10)
وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۙ (11)	اور گریز کرے گا اس سے (وہ) بڑا بدبخت (11)

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحِ : تسبیح ، سبحان تیری قدرت۔	اَلْجَهْرَ : جہری نمازیں ، آمین بالجہر۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔	یَخْفٰی : مخفی، خفیہ۔
فَسَوّٰی : مساوی، مساوات۔	نُیَسِّرُكَ ، لِلْیُسْرٰی : میسّر۔
قَدَّرَ : مقدر، تقدیر۔	فَذَكِّرْ، اَلذِّكْرٰی، سَیَذَّكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج۔	یَخْشٰی : خشیّتِ الٰہی۔
سَنُقْرِئُكَ : قاری، قراءت، قرّاءِ کرام۔	یَتَجَنَّبُهَا : اجتناب (بچنا)۔
تَنْسٰی : نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا)۔	اَلْاَشْقَی : شقاوت، شقیّ القلب (بدبخت، سنگدل)۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سُوْرَةُ الْاَعْلٰی

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى[1] ﴿1﴾	الَّذِیْ خَلَقَ
پاکی بیان کر	اپنے رب کے نام کی	(جو) سب سے زیادہ بلند ہے	جس نے پیدا کیا

فَسَوّٰى ﴿2﴾	وَالَّذِیْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى ﴿3﴾	وَالَّذِیْ
پھر (اسے) درست (عمدہ) بنایا	اور جس نے	اندازے سے بنایا	پھر راہ دکھائی	اور جس نے

اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ﴿4﴾	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى ﴿5﴾	سَنُقْرِئُكَ
نکالا	چارہ	پھر بنادیا اسے	کوڑا	سیاہ	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو

فَلَا تَنْسٰى ﴿6﴾	اِلَّا مَا	شَآءَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ يَعْلَمُ[2]	الْجَهْرَ	وَمَا	يَخْفٰى[3] ﴿7﴾
پھر آپ نہ بھولیں گے	مگر جو	اللہ چاہے	بیشک وہ جانتا ہے	ظاہر کو	اور جو	پوشیدہ ہے

وَنُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾	فَذَكِّرْ	اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى[4] ﴿9﴾
اور ہم سہولت دیں گے آپکو	آسان طریقے کی	پس تم نصیحت کرتے رہو	اگر نفع دے نصیحت

سَيَذَّكَّرُ[3]	مَنْ يَّخْشٰى[3] ﴿10﴾	وَيَتَجَنَّبُهَا[3]	الْاَشْقَى[1] ﴿11﴾
عنقریب نصیحت حاصل کرے گا	جو ڈرتا ہے	اور گریز کرے گا اس سے	بڑا بدبخت

ضروری وضاحت

❶ "الْاَعْلٰی" اور "الْاَشْقٰی" میں علامت "أ" میں "صفت کے زیادہ ہونے" کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "سب سے زیادہ" اور "بڑا" کیا گیا ہے۔ ❷ علامت "ہٗ" اور "یَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "نَفَعَتْ" تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تْ" کو زیر دی گئی ہے، یہ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ۚ﴿۱۲﴾
جو داخل ہوگا بڑی آگ میں ﴿۱۲﴾

ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿ؕ۱۳﴾
پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ (اچھے حال سے) جیے گا ﴿۱۳﴾

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ۙ﴿۱۴﴾
یقیناً فلاح پاگیا (وہ شخص) جس نے پاکیزگی اختیار کی ﴿۱۴﴾

وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ﴿ؕ۱۵﴾
اور ذکر کیا اپنے رب کے نام کا پھر نماز پڑھی ﴿۱۵﴾

بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ۫﴿ۖ۱۶﴾
بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیا کی زندگی کو ﴿۱۶﴾

وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿ؕ۱۷﴾
حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے ﴿۱۷﴾

اِنَّ ہٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ۙ﴿۱۸﴾
بیشک یہ (باتیں) یقیناً پہلے (آسمانی) صحیفوں میں (موجود) ہیں ﴿۱۸﴾

صُحُفِ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی ﴿ع۱۹﴾ ع 1 19 12
(مثلاً) ابراہیمؑ اور موسٰیؑ کے صحیفوں میں ﴿ع۱۹﴾

اٰیَاتُہَا 26 — 88 سُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ 68 — رُکُوۡعُہَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ الۡغَاشِیَۃِ ؕ﴿۱﴾
کیا پہنچی ہے آپکے پاس چھا جانے والی (آفت) کی خبر؟ ﴿۱﴾

وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَۃٌ ۙ﴿۲﴾
کچھ چہرے اس دن جھکے ہوئے (ذلیل) ہونگے ﴿۲﴾

عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ ۙ﴿۳﴾
محنت کرنے والے تھکے ماندے ہوں گے ﴿۳﴾

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّارَ: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَلۡکُبۡرٰی: کبیر، اکبر، تکبّر، تکبیر۔
یَحۡیٰی: حیات، احیائے دین، اِحیائے اِسلام۔
اَفۡلَحَ: فلاح و بہبود، فلاحی اِدارے، فلاحِ دارین۔
تَزَکّٰی: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔
فَصَلّٰی: صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔
تُؤۡثِرُوۡنَ: ایثار۔

اَبۡقٰی: بقا، باقی، بقایا۔
ہٰذَا: ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علٰی ہٰذا القیاس۔
اَلصُّحُفِ: آسمانی صحیفہ۔
اَلۡغَاشِیَۃِ: غشی طاری ہوگئی، غشی کا دورہ پڑ گیا۔
وُجُوۡہٌ: وجہ، توجیہ، علٰی وجہ البصیرت، توجّہ۔
خَاشِعَۃٌ: خشوع وخضوع۔
عَامِلَۃٌ: عمل، عامل، معمول، معمولات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِیْ یَصْلَی ❶	النَّارَالْکُبْرٰی ⑫	ثُمَّ	لَا یَمُوْتُ	فِیْهَا	وَلَا یَحْیٰی ⑬
جو داخل ہوگا	بڑی آگ میں	پھر	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور نہ وہ جیئے گا

قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ تَزَکّٰی ❷ ⑭	وَذَکَرَ	اسْمَ رَبِّهٖ	فَصَلّٰی ⑮
یقیناً فلاح پاگیا	جس نے پاکیزگی اختیار کی	اور ذکر کیا	اپنے رب کے نام کا	پھر نماز پڑھی

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ		الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ❸ ⑯	وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ ❸	وَّاَبْقٰی ❹ ⑰
بلکہ تم سب	ترجیح دیتے ہو	دنیا کی زندگی کو	حالانکہ آخرت بہت بہتر	اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے

1
ع
19
12

اِنَّ هٰذَا	لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ⑱	صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی ⑲
بیشک یہ (باتیں موجود ہیں)	یقیناً پہلے (آسمانی) صحیفوں میں	(مثلاً) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ

هَلْ اَتٰىكَ	حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ❸❺ ①	وُجُوْهٌ
کیا آپکے پاس پہنچی ہے	چھاجانے والی (آفت) کی خبر	کچھ چہرے

یَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ ❸ ②	عَامِلَةٌ ❸	نَّاصِبَةٌ ❸❻ ③
اس دن	جھکے ہوئے (ذلیل) ہونگے	محنت کرنیوالے	تھکے ماندے ہوں گے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تَزَکّٰی" کی "تَ" میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "اَبْقٰی" کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ "اَلْغَاشِیَةُ" سے مراد "قیامت" ہے۔ ❻ یعنی سخت عذاب جھیل کر درماندہ اور خستہ حال ہونگے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَصۡلٰی نَارًا حَامِیَۃً ۙ﴿4﴾	داخل ہوں گے دہکتی آگ میں ﴿4﴾
تُسۡقٰی مِنۡ عَیۡنٍ اٰنِیَۃٍ ؕ﴿5﴾	(انہیں پانی) پلایا جائے گا ایک کھولتے ہوئے چشمے سے ﴿5﴾
لَیۡسَ لَہُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِیۡعٍ ۙ﴿6﴾	نہیں ہوگا ان کیلئے کوئی کھانا مگر کانٹے دار جھاڑی سے ﴿6﴾
لَّا یُسۡمِنُ وَ لَا یُغۡنِیۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ﴿7﴾	نہ وہ موٹا کرے گا اور نہ وہ مٹائے گا بھوک ﴿7﴾
وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ ۙ﴿8﴾	کچھ چہرے اس دن آسودہ حال (نعمتوں میں) ہونگے ﴿8﴾
لِّسَعۡیِہَا رَاضِیَۃٌ ۙ﴿9﴾	اپنی کارگزاری پر خوش ہونگے ﴿9﴾
فِیۡ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ۙ﴿10﴾	عالی مقام جنت میں ہونگے ﴿10﴾
لَّا تَسۡمَعُ فِیۡہَا لَاغِیَۃً ؕ﴿11﴾	وہ نہیں سنیں گے اس میں کوئی بیہودہ بات ﴿11﴾
فِیۡہَا عَیۡنٌ جَارِیَۃٌ ۘ﴿12﴾	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا ﴿12﴾
فِیۡہَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَۃٌ ۙ﴿13﴾	اس میں بلند تخت ہوں گے ﴿13﴾
وَّ اَکۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَۃٌ ۙ﴿14﴾	اور (پینے کیلئے) آبخورے رکھے ہوں گے ﴿14﴾
وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَۃٌ ۙ﴿15﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں (لگے) ہوں گے ﴿15﴾

وقف لازم

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسۡقٰی : ساقی (پلانے والا)۔	فِیۡ، فِیۡہَا : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	عَالِیَۃٍ : عالی مقام، عالی شان، اعلیٰ۔
یُغۡنِیۡ : غنی، مستغنی۔	تَسۡمَعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
وُجُوۡہٌ : وجہ، توجیہ، علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت۔	لَاغِیَۃً : لغو، لغویات (بے ہودہ باتیں)۔
نَاعِمَۃٌ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	جَارِیَۃٌ : جاری، اِجراء۔
لِسَعۡیِہَا : سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔	مَرۡفُوۡعَۃٌ : مرفوع القلم، سطح مرتفع، رِفعت۔
رَاضِیَۃٌ : رضا، راضی، مرضی۔	مَصۡفُوۡفَۃٌ : صف، صفیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَصْلٰی ❶	نَارًا حَامِيَةً ❷ ﴿4﴾	تُسْقٰی ❶❸	مِنْ عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ ❷ ﴿5﴾
داخل ہوں گے	دہکتی آگ میں	پانی پلایا جائے گا (انہیں)	ایک چشمے سے	کھولتے ہوئے

لَيْسَ	لَهُمْ طَعَامٌ	اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾	لَا يُسْمِنُ	وَ لَا يُغْنِيْ
نہیں ہو گا	ان کیلئے کوئی کھانا	مگر کانٹے دار جھاڑی سے	نہ وہ موٹا کرے گا	اور نہ وہ کفایت کریگا

مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ❷ ﴿8﴾	لِسَعْيِهَا ❹
بھوک سے	کچھ چہرے	اس دن	آسودہ حال (نعمتوں میں) ہونگے	اپنی کارگزاری پر

رَاضِيَةٌ ❷ ﴿9﴾	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ❷ ﴿10﴾	لَا تَسْمَعُ ❶	فِيْهَا لَاغِيَةً ❷ ﴿11﴾
خوش ہونگے	عالی مقام جنت میں ہونگے	وہ نہیں سنیں گے	اس میں کوئی بیہودہ بات

فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ ❷ ﴿12﴾	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ❷ ﴿13﴾
اس میں	چشمہ	جاری ہوگا	اس میں	تخت ہوں گے	بلند

وَ اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ❷ ﴿14﴾	وَ نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ❷ ﴿15﴾
اور (پینے کیلئے) آبخورے	رکھے ہوں گے	اور گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہوں گے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" کا معنی "تو" نہیں بلکہ یہ "تَ" مؤنّث کے لیے ہے، ترجمے میں "وہ" سے مراد "وہ چہرے" ہیں جو کہ مؤنّث استعمال ہوتے ہیں۔❷ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنّث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ "تُسْقٰی" میں "تُ" پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر ہے اسلیے ترجمہ "پلایا جائیگا" کیا گیا ہے۔❹ علامت "لِ" کا اصل ترجمہ "لیے" ہے یہاں "پر" ضرورتاً کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾	اور مخملی قالین بچھائے گئے ہوں گے ﴿16﴾
اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
كَیْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾	(کہ) کس طرح وہ پیدا کیے گئے ہیں ﴿17﴾
وَاِلَی السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾	اور آسمان کی طرف (کہ) کیسے وہ بلند کیا گیا ﴿18﴾
وَ اِلَی الْجِبَالِ كَیْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾	اور پہاڑوں کی طرف (کہ) کیسے وہ گاڑ دیے گئے ﴿19﴾
وَاِلَی الْاَرْضِ كَیْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾	اور زمین کی طرف (کہ) کس طرح وہ بچھائی گئی ﴿20﴾
فَذَكِّرْ	تو (اے نبی ﷺ) آپ نصیحت کرتے رہیں
اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿21﴾	بیشک آپ (توصرف) نصیحت کرنے والے ہیں ﴿21﴾
لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ﴿22﴾	نہیں ہیں آپ ان پر کوئی جبر کرنے والے ﴿22﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَ كَفَرَ ﴿23﴾	مگر (وہ) جس نے منہ موڑا اور کفر اختیار کیا ﴿23﴾
فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾	پس عذاب دے گا اللہ اسے، بڑا عذاب ﴿24﴾
اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ ﴿25﴾	بیشک ہماری طرف ہی ان کا لوٹنا ہے ﴿25﴾

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر۔	نُصِبَتْ : نصب کرنا، نصب العین۔
اِلٰی، اِلَیْنَآ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَلْاَرْضِ : ارض و سما، اراضی، کرۂ ارض۔
كَیْفَ : کیفیت، بہر کیف۔	فَذَكِّرْ، مُذَكِّرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
خُلِقَتْ : خالق، مخلوق، خلقت۔	عَلَیْهِمْ (عَلٰی) : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
اَلسَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔	كَفَرَ : کفر، کافر، کفّار۔
رُفِعَتْ : مرفوع القلم، سطح مرتفع، رفعت۔	فَیُعَذِّبُهُ : عذاب۔
اَلْجِبَالِ : جبلِ احد، جبلِ طارق (پہاڑ)۔	اَلْاَكْبَرَ : اکبر، تکبّر، کبیر، اکابر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ❶ ⑯	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ
اور مخملی قالین	بچھائے گئے ہونگے	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف

كَيْفَ	خُلِقَتْ ❷ ⑰	وَ اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ❷ ⑱
کس طرح	وہ پیدا کیے گئے ہیں	اور آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیا گیا

وَ اِلَى الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ ❷ ⑲	وَ اِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ
اور پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑ دیے گئے	اور زمین کی طرف (کہ)	کس طرح

سُطِحَتْ ❷ ⑳	فَذَكِّرْ	اِنَّمَا اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ㉑
وہ بچھائی گئی	تو آپ نصیحت کرتے رہیں	بیشک آپ (تو)	نصیحت کرنے والے ہیں

لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ❸ ㉒	اِلَّا مَنْ	تَوَلّٰى ❹	وَ كَفَرَ ㉓
نہیں ہیں آپ	ان پر	کوئی جبر کرنیوالے	مگر وہ جس نے	منہ موڑا	اور کفر اختیار کیا

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ ❺	الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ㉔	اِنَّ اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ ㉕
تو عذاب دے گا اسے اللہ	سب سے بڑا عذاب	بیشک ہماری طرف ہی	ان کا لوٹنا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس سے مراد "وہ مؤنث" ہے۔ ❸ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تَوَلّٰى" کی "تَ" میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہاں علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

1 ع 26 13

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ ع — پھر بیشک ہمارے ہی ذِمّے ہے ان کا حساب ﴿26﴾ ع

آیاتہا 8 | 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿1﴾ — غافل کر دیا ہے تم کو (مال واولاد کی) باہمی بہتات نے ﴿1﴾

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿2﴾ — (اللہ کی یاد سے) یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں ﴿2﴾

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ — ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿3﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ — پھر (سن لو) ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائیگا ﴿4﴾

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾ — ہرگز نہیں اگر تم جانتے ہوتے (اپنا انجام) یقینی علم سے ﴿5﴾

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾ — (تو کبھی غفلت نہ کرتے) البتہ ضرور تم دیکھ لوگے جہنم کو ﴿6﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾ — پھر یقیناً ضرور تم دیکھ لوگے اسے یقین کی آنکھ سے ﴿7﴾

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ — پھر یقیناً ضرور تم سے پوچھا جائیگا اس دن

1 ع 8 27

عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ع — (دنیا کی) نعمتوں کے بارے میں ﴿8﴾ ع

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

حِسَابَهُمْ : حساب وکتاب، احتساب، محاسبہ۔

اَلْهٰكُمُ : لہوولعب (کھیل تماشا)۔

اَلتَّكَاثُرُ : کثرت، کثیر، اکثر۔

حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور، حتی الوسع۔

زُرْتُمُ : زیارت، زائرین، مزار۔

اَلْمَقَابِرَ : قبر، مقبرہ، قبرستان۔

تَعْلَمُوْنَ، عِلْمَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

عَيْنَ : عینی شاہد، معاینہ، تعین، بعینہ۔

لَتَرَوُنَّ، لَتَرَوُنَّهَا : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔

لَتُسْـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

يَوْمَئِذٍ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔

اَلنَّعِيْمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 26 1 13

ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا ❶	حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ ع
پھر	بیشک	ہم پر ہے	ان کا حساب

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ❷ ﴿1﴾
غافل کر دیا ہے تم کو	باہمی بہتات (کی ہوس) نے (اللہ کی یاد سے)

حَتّٰى زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ ﴿2﴾	كَلَّا سَوْفَ ❸	تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	ثُمَّ
یہاں تک کہ تم نے (جا) دیکھا	قبروں کو	ہرگز نہیں عنقریب	تم سب جان لوگے	پھر (سن لو)

كَلَّا	سَوْفَ ❸	تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ
ہرگز نہیں	عنقریب	تم سب جان لوگے	ہرگز نہیں	اگر	تم سب جانتے ہوتے (اپنا انجام)

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿5﴾	لَتَرَوُنَّ ❹	الْجَحِيْمَ ﴿6﴾	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا ❹
یقینی علم سے (تو غفلت نہ کرتے)	البتہ ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم کو	پھر البتہ ضرور تم اسے دیکھ لوگے

ع 8 1 27

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾	ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ ❹	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ع
یقین کی آنکھ سے	پھر البتہ ضرور تم سے پوچھا جائیگا	اس دن	نعمتوں کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ ''ہم پر'' سے مراد ''ہمارے ذِمّے'' ہے۔ ❷ یہاں ''تَ'' میں باہمی کسی کام کو کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ ''سَوْفَ'' مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❹ ''لَ'' اور ''نّ'' دونوں علامتیں فعل میں تاکید کا مفہوم داخل کر دیتی ہیں اور اگر علامت ''نّ'' سے پہلے پیش ہو تو یہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے، اور ''نّ'' سے پہلے اگر زبر ہو تو وہ فعل عموماً واحد کے لیے ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آیاتہا 3 | 103 سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ 13 | رُکُوْعُہَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الْعَصْرِ ۙ ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ	زمانے کی قسم ﴿1﴾ بیشک انسان
لَفِیْ خُسْرٍ ۙ ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ	یقیناً خسارے میں ہے ﴿2﴾ سوائے ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے اعمال کیے نیک
وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ	اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہے حق (پر چلنے) کی
وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾ ع	اور ایک دوسرے کو تلقین کرتے رہے صبر کرنے کی ﴿3﴾ ع

ع 1 3 28

آیاتہا 4 | 112 سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ 22 | رُکُوْعُہَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ ﴿1﴾	آپ کہہ دیں کہ وہ اللہ ایک ہے ﴿1﴾
اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ ﴿2﴾	اللہ بے نیاز ہے (کسی کا محتاج نہیں) ﴿2﴾
لَمْ یَلِدْ ۙ ۬	نہ وہ کسی کا باپ ہے
وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ ﴿3﴾	اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ﴿3﴾
وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ ع	اور نہیں ہے اس کا کوئی ہمسر ﴿4﴾ ع

ع 1 4 37

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعَصْرِ : عصر حاضر، عصری علوم۔	اَلصّٰلِحٰتِ : صالح، صلاحیّت۔
اَلْاِنْسَانَ : جن وانس، انسان۔	تَوَاصَوْا : وصیّت، وصیّت نامہ۔
لَفِیْ : فی الحال، فی الواقع، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِالْحَقِّ : حق تعالیٰ، حقائق، حقوق، حقیقی۔
خُسْرٍ : خسارہ، خائب وخاسر۔	بِالصَّبْرِ : صبر، صابر۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	قُلْ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	اَحَدٌ : واحد، وحدانیت، وحید۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔	یَلِدْ، یُوْلَدْ : ولد، والد، مولود، میلاد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ

وَالْعَصْرِ ❶ ①	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَفِیْ خُسْرٍ ②	اِلَّا
زمانے کی قسم	بیشک انسان	یقیناً خسارے میں ہے	سوائے

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ
ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے اعمال کیے	نیک	اور

ع 1 3 28

تَوَاصَوْا ❷	بِالْحَقِّ	وَ تَوَاصَوْا ❷	بِالصَّبْرِ ③ ع
ایک دوسرے کو سب نصیحت کرتے رہے	حق کی	اور ایک دوسرے کو سب تلقین کرتے رہے	صبر کی

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ①
آپ کہہ دیجئے کہ	وہ	اللہ	ایک ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ②	لَمْ يَلِدْ	وَ	لَمْ
اللہ بے نیاز ہے (کسی کا محتاج نہیں)	نہ اس نے (کسی کو) جنا ہے	اور	نہ

ع 1 4 37

يُوْلَدْ ③	وَ	لَمْ	يَكُنْ ❸	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ❹ ④ ع
وہ (خود) جنا گیا ہے	اور	نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی ایک

ضروری وضاحت

❶ یہاں ”وَ“ قسم کا معنی دے رہی ہے۔ ❷ یہاں ”تَ“ اشتراک کیلئے ہے یعنی کوئی کام ایک دوسرے کے ساتھ باہمی کرنا جیسا کہ بخاری میں ہے کہ ﴿لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا﴾ ”ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے بغض رکھو“۔ ❸ ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ رسولؐ نے فرمایا کہ ”سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ“ اجر و ثواب میں ایک تہائی قرآن کے برابر ہے (بخاری)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آیاتہا 5	113 سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ 20	رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾	آپ کہہ دیں کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی ﴿1﴾
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾	(ہر اس چیز کی) برائی سے جو اس نے پیدا کی ﴿2﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿3﴾	اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے ﴿3﴾
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿4﴾	اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے ﴿4﴾
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع ﴿5﴾	اور حسد کرنیوالے کے شر سے (بھی) جب وہ حسد کرے ع ﴿5﴾

ع 1 5 38

آیاتہا 6	114 سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ 21	رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿1﴾	آپ کہہ دیں میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿1﴾
مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿3﴾	لوگوں کے بادشاہ (کی) ﴿2﴾ لوگوں کے معبود (کی) ﴿3﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۵ الْخَنَّاسِ ۙصلے ﴿4﴾	وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے ﴿4﴾
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿5﴾	جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں ﴿5﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع ﴿6﴾	(خواہ وہ) جنّات میں سے ہو (یا) انسانوں میں سے ع ﴿6﴾

ع 1 6 39

عربی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔	اَلْعُقَدِ : عقدِ نکاح، عُقدہ حل کرنا (گرہ)۔
اَعُوْذُ : تعوّذ، معاذاللہ، تعویز (پناہ پکڑنا)۔	حَاسِدٍ، حَسَدَ : حسد، حاسد۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	اَلنَّاسِ : عوام النّاس۔
شَرِّ : شر، شرارت، شریر۔	مَلِكِ : ملوکیت، ملک فہد، ملکہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَلْوَسْوَاسِ، یُوَسْوِسُ : وسوسہ۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔	صُدُوْرِ : شرح صدر، شقّ صدر، صدر بازار۔
فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔	اَلْجِنَّةِ : جن وانس، جِنّات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ

قُلْ ❶	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾
آپ کہہ دیں	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی

مِنْ شَرِّ	مَا خَلَقَ ﴿2﴾	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ	اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾	وَ
(ہر اس چیز کی) برائی سے	جو اس نے پیدا کی	اور اندھیری رات کے شر سے	جب وہ چھا جائے	اور

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	فِي الْعُقَدِ ﴿4﴾	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ	اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ ع
پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں	اور حسد کرنیوالے کے شر سے	جب وہ حسد کرے

ع 1 5 38

سُوْرَۃُ النَّاسِ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾
آپ کہہ دیں	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾	اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾
لوگوں کے بادشاہ کی	لوگوں کے معبود کی	وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ ❷	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾ ع
جو وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں	(خواہ وہ) جنات میں سے ہو اور (یا) انسانوں میں سے

ع 1 6 39

ضروری وضاحت

❶ حضرت ابو حابس ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" بہترین تعویز ہیں جن کے ذریعے پناہ مانگنے والوں نے اللہ کی پناہ مانگی (نسائی، بیہقی)۔ اور حضرت عائشہ ؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی طبعیت جب ناساز ہوتی تو آپ ﷺ معوذتین (اَلْفَلَقِ، اَلنَّاسِ) پڑھ کر پھونکا کرتے تھے (بخاری)۔ ❷ "یہ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرانا۔
5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8 : عامة المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ